SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

25 YEARS

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 360 Friday 27th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۶۰ مورخہ ۲۷؍دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعہ، ۲۵؍جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات: ۴

سابق وزیراعظم منموہن سنگھ 92 سال کی عمر میں چل بسے

نئی دہلی: سابق وزیر اعظم اور کانگریس کے سینئر رہنما منموہن سنگھ کا 92 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ وہ دہلی کے ایمس میں شدید حالت میں داخل تھے۔ ان کی وفات نے ہندوستانی سیاست اور معیشت پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ ہندوستان کے سابق وزیر اعظم اور کانگریس کے سینئر رہنما ڈاکٹر منموہن سنگھ کا 92 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کی وفات کی خبر نے ہندوستان بھر میں گہرے غم کی لہر دوڑا دی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کا انتقال جمعرات کی شام دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں ہوا، جہاں انہیں حالت بگڑنے کے بعد ایمرجنسی شعبہ میں داخل کرایا گیا تھا۔ منموہن سنگھ کی صحت گزشتہ کچھ دنوں سے خراب تھی اور ان کی حالت تشویش ناک تھی۔ جمعرات کی شام انہیں فوراً اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ کچھ وقت تک زیر علاج رہے لیکن بدقسمتی سے ان کی زندگی بچائی نہ جاسکی اور وہ انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات کی اطلاع اسپتال کے ذرائع نے دی۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت، بشمول پرینکا گاندھی، بھی ایمس دہلی میں ان کی حالت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے پہنچی تھیں۔ منموہن سنگھ کی وفات کے بعد ہندوستانی سیاست میں ایک بڑی شخصیت کے چلے جانے کا سانحہ پیش آیا ہے۔ وہ ہندوستان کے ایک عظیم ماہر اقتصادیات اور ایماندار سیاستدان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ہندوستان کی اقتصادی اصلاحات میں اہم کردار ادا کیا اور 1991 میں اقتصادی لبرلائزیشن کی پالیسیوں کا آغاز کیا۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے عالمی اقتصادی منظر نامے پر اپنی پوزیشن مستحکم کی۔ وہ 2004 سے 2014 تک ہندوستان کے وزیر اعظم رہے اور ان کی حکومت میں ہندوستان نے معاشی ترقی کی ایک نئی راہ اختیار کی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں ہندوستان کی معیشت میں تیز تر ترقی ہوئی اور ملک نے عالمی سطح پر اپنے آپ کو ایک اقتصادی طاقت کے طور پر تسلیم کرایا۔ ان کی پالیسیوں کا اثر آج تک محسوس کیا جا رہا ہے، خاص طور پر ہندوستان کی اقتصادی پوزیشن اور عالمی تجارت میں ہندوستان کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہوا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی سیاسی زندگی میں ان کی ایمانداری اور اصولوں کی پیروی نے انہیں ایک منفرد مقام عطا کیا۔ ان کا کردار نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سیاست میں بھی اہم تھا۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے عالمی اقتصادی بحرانوں کے باوجود ترقی کی اور کئی اہم عالمی اداروں میں ہندوستان کی پوزیشن کو مستحکم کیا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات کے بعد ان کے خاندان کے افراد، دوستوں اور تمام مداحوں کے لیے یہ ایک سخت آزمائش ہے۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی رہنمائی کا اثر آنے والی نسلوں پر بھی مرتب ہوگا۔ ان کا انتقال ہندوستان کی سیاست اور معیشت کے لیے ایک بڑا نقصان ہے، جس کا خلا بھرنا مشکل ہوگا۔

دھننجے منڈے نے وزیر اعلیٰ فڈنویس سے ملاقات کی

سرپنچ قتل کو لے کر اپوزیشن کے نشانے پر

میرے خلاف میڈیا ٹرائل چل رہا ہے: دھننجے منڈے

ممبئی 27 / دسمبر (عزیز اعجاز) محکمہ خوراک اور شہری سپلائی کے وزیر دھننجے منڈے نے آج وزیر اعلیٰ دیویندر فڈ نویس سے ملاقات کی۔ این سی پی لیڈر منڈے نے وزیر اعلیٰ سے ایسے وقت ملاقات کی جب بیڑ کے سرپنچ کے قتل معاملے میں اپوزیشن انہیں کابینہ سے ہٹانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ منڈے نے میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ پہلے دن سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ سرپنچ سنتوش دیش مکھ کے قاتلوں کو پھانسی دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھلے ہی قاتل میرے قریبی ہو سکتے ہیں پھر بھی میں نے کہا ہے کہ ملزمین کو سزا ملنی چاہیے۔ اس کے باوجود، اگر میں اگر مجھے نشانہ بنایا جا رہا ہے تو ہر کوئی سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیسی سیاست ہے۔ منڈے، جن کا تعلق ضلع بیڑ سے ہے، نے دعویٰ کیا کہ میرے خلاف میڈیا ٹرائل کا کیا مقصد مجھے سیاسی طور پر ختم کرنا۔ یاد رہے فڈ نویس جن کے پاس محکمہ داخلہ ہے، نے سرپنچ کے مبینہ قتل کی عدالتی تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔ بیڑ کے ماساجوگ گاؤں کے سرپنچ اور ضلع کے نچلی سطح کے ایک مقبول لیڈر سنتوش دیشمکھ کو 9 / دسمبر کی دوپہر کو اغوا کر لیا گیا تھا۔ چند گھنٹوں بعد اس کی لاش ملی جس پر شدید زخم کے نشانات تھے۔ سرپنچ کو اس کے گاؤں کے قریب ایک ونڈ پاور پلانٹ میں بھتہ خوری کی کوشش میں مبینہ طور پر مداخلت کے الزام میں قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں کچھ گرفتاریاں بھی کی ہیں۔ دیشمکھ کے بہیمانہ قتل پر ریاست میں سیاسی اور سماجی ہنگامہ برپا ہے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے سریش ڈھس نے اس کا موازنہ افغانستان کے صوبہ قندھار میں موجودہ صورتحال سے کیا ہے۔ مہاراشٹر کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے آج بیڑ کے سرپنچ قتل کیس کی منصفانہ تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے منڈے کو ریاستی وزراء کی کونسل سے برخاست کرنے کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن لیڈروں نے الزام لگایا ہے کہ والمیکی کراڈ اس قتل کا ماسٹر مائنڈ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کراڈ دھننجے منڈے کے قریبی ساتھی ہیں۔ کراڈ کو اس قتل کیس میں ملزم نہیں بنایا گیا ہے۔ سماجی کارکن انجلی دمانیا نے آج دعویٰ کیا کہ منڈے اور کراڈ کے درمیان مالی روابط کے ٹھوس ثبوت موجود ہیں۔

موہن بھاگوت اور آر ایس ایس میں سرد جنگ

سومناتھ سے سنبھل تک تہذیبی انصاف جنگ

'آرگنائزر' نے اپنے تازہ شمارے میں موہن بھاگوت سے مختلف مؤقف اختیار کیا ہے۔ میگزین میں کہا گیا ہے کہ ملک میں جاری یہ تنازعہ سومناتھ سے سنبھل تک اور اس سے آگے تک کی ایک 'تہذیبی انصاف' کی جنگ ہے! آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے حالیہ بیان کے بعد، جس میں انہوں نے ملک میں بڑھتے ہوئے مندر۔ مسجد تنازعات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا تھا، آر ایس ایس کے انگریزی ترجمان 'آرگنائزر' نے اپنے تازہ شمارے میں ایک نیا اور مختلف مؤقف اختیار کیا ہے۔ میگزین میں کہا گیا ہے کہ ملک میں جاری یہ تنازعہ سومناتھ سے سنبھل تک اور اس سے آگے تک کی ایک 'تہذیبی انصاف' کی جنگ ہے! آر ایس ایس کے سربراہ نے چند روز قبل یہ کہا تھا کہ ملک میں متعدد مندر۔ مسجد تنازعات پھر سے اٹھنے لگے ہیں اور کچھ افراد ان مسائل کو اٹھا کر خود کو 'ہندوؤں کا رہنما' ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ موہن بھاگوت نے یہ بھی کہا تھا کہ یہ ایسے مسائل ہیں جنہیں حل کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ سماج میں امن قائم رہ سکے۔ اس کے فوراً بعد 'آرگنائزر' میگزین نے اپنے تازہ شمارے میں ایک مضمون شائع کیا جس میں کہا گیا کہ یہ لڑائی مذہبی غلبے کی نہیں، بلکہ ہندوستانی تاریخ کی سچائی کو جاننے اور 'تہذیبی انصاف' حاصل کرنے کی ہے۔ اس مضمون میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ تاریخی حقیقت کو جاننے کی یہ لڑائی صرف ہندو مسلم سوالات تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کا مقصد ہندوستان کی قومی شناخت کی تصدیق اور سماجی انصاف کا حصول ہے۔ 'آرگنائزر' کے ایڈیٹر پرفل کیتکر نے اپنے اداریے میں لکھا ہے کہ سومناتھ سے لے کر سنبھل تک، یہ لڑائی محض مذہبی غلبے کی نہیں بلکہ ایک قومی اور تہذیبی سچائی کے بارے میں ہے جسے منظر عام پر لانے کی ضرورت ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کو مذہب پر حملہ کرنے والوں سے الگ کرنا ضروری ہے اور اس کے ذریعے ایک ایسی بحث کو جنم دینا ہوگا جو ہر طبقے کو شامل کرے اور جو سماجی انصاف کی راہ پر گامزن ہو۔ کیتکر نے مزید کہا کہ ہندوستان میں تاریخی حقیقت کو چھپانے کی کوشش کی گئی ہے، خاص طور پر ان شخصیات اور جماعتوں کی جانب سے جو ہندوستان کے مسلمانوں کو اس تنازعے میں ملوث کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یہ لڑائی صرف سیاست یا انتخابی فائدہ حاصل کرنے کے لیے نہیں بلکہ اس کا مقصد تاریخی حقیقت کو عوام کے سامنے لانا اور تہذیبی انصاف کا حصول ہے۔

پربھنی اور بیڑ قتل کیس کو دبانے کی وزیر اعلیٰ کی کوشش: نانا پٹولے

ممبئی 26 / دسمبر (عزیز اعجاز) جہاں پربھنی اور بیڑ میں پیش آئے واقعات پر ہر سطح پر کارروائی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، وہیں بی جے پی مخلوط حکومت سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا حکومت حقائق کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہے حالانکہ وہ کارروائی کی بات کر رہی ہے۔ اس لیے ہم جانتے ہیں کہ تحقیقات سے کیا جواب ملے گا۔ نانا پٹولے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دو روزہ نوستیہ گرہ پروگرام میں شرکت کے لیے بیلگام پہنچے۔ وہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ پربھنی میں امبیڈکری نظریہ کے ایک پڑھے لکھے نوجوان کی پولیس کی پٹائی سے موت ہوئی۔ بیڑ میں سرپنچ سنتوش دیش مکھ کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا، ان دونوں واقعات پر عوام اور حکمراں پارٹی نے حقائق پیش کیے ہیں لیکن بی جے پی مخلوط حکومت اسے نہیں مانتی۔ ملک آمریت کی زد میں ہے اور سب حیران ہیں کہ ملک میں کیا ہو رہا ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ بیلگام میں منعقد ہونے والا آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دو روزہ اجلاس کانگریس پارٹی اور ملک کے عوام کے لیے بہت اہم ہے۔

اپریل تک ممبئی سمیت دیگر بلدیاتی انتخابات ہو سکتے ہیں: چندر شیکھر باونکولے

سپریم کورٹ میں او بی سی کوٹہ پر سماعت جنوری کے پہلے ہفتے میں

ممبئی 27 / دسمبر (عزیز اعجاز) وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے نے آج کہا کہ اگر سپریم کورٹ جنوری کے پہلے ہفتے میں او بی سی ریزرویشن پر اپنا فیصلہ سناتی ہے تو مقامی بلدیاتی چناؤ مارچ یا اپریل میں ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے ریاستی حکومت الیکشن کمیشن کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے۔ باونکولے نے کہا کہ سپریم کورٹ میں او بی سی کوٹہ پر سماعت جنوری کے پہلے ہفتہ میں ہونے والی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی ایم سی سمیت ریاست کے بیشتر میونسپل کارپوریشنوں اور دیگر بلدیاتی اداروں کے انتخابات پچھلے تین سالوں سے زیر التوا ہیں۔ اور قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ سپریم کورٹ نے دسمبر 2021 / میں فیصلہ دیا تھا کہ بلدیاتی اداروں میں او بی سی طبقات کو ہر ایک مقامی بلدیاتی باڈی میں پسماندگی کے اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے ایک وقف کمیشن قائم کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر او بی سی کی پسماندگی کا ڈیٹا اکٹھا کیا جا سکے۔ لوکل باڈیز میں ریزرویشن کا تناسب طے کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی یقینی بنانے کے لیے کہ SC/ST/OBC کے لیے ریزرویشن کل سیٹوں کے 50٪ سے زیادہ نہ ہو۔ کورٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ تب تک ریزرویشن کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ حکومت سپریم کورٹ کے 2010 / کے حکم میں طے شدہ تین معیارات کو پورا نہیں کرتی ہے۔ باونکولے نے کہا کہ چاہے ایک ساتھ لڑنا ہے یا الگ، بلدیاتی انتخابات میں ضلعی سطح پر ہمارے مقامی عہدیدار جو بھی فیصلہ کریں گے، پارٹی وہی فیصلہ کرے گی۔

بیڑ شہر میں ہفتہ کے روز مورچہ کی وجہ سے ٹریفک راستوں میں تبدیلی

بیڑ (نمائندہ): بیڑ شہر میں ہفتہ، 28 دسمبر کو سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کے مطالبے کے تحت ایک پرامن، تمام مذاہب اور برادریوں پر مشتمل مورچہ منعقد کیا گیا ہے۔ مورچہ کے سبب ٹریفک جام کی صورتحال سے بچنے کے لیے بیڑ شہر میں داخل ہونے والی گاڑیوں کے لیے متبادل راستے مقرر کیے گئے ہیں۔ اس بات کی اطلاع پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کووت نے دی ہے۔ بیڑ شہر میں ٹریفک راستوں میں تبدیلی: 1. نگر ناکہ، چھترپتی شیواجی مہاراج چوک، بس اسٹینڈ، لائسنس پٹرول پمپ، مہالکشمی چوک کے راستے: 28 دسمبر کو ان راستوں سے گزرنے والی گاڑیوں کو نگر ناکہ۔ راجیو گاندھی چوک۔ امبیکا چوک۔ ریلائنس پٹرول پمپ۔ مہالکشمی چوک کے متبادل راستے پر منتقل کیا جائے گا۔ 2. چھترپتی سنبھاجی مہاراج چوک، باشی ناکہ، چھترپتی شیواجی مہاراج چوک، بس اسٹینڈ، مہالکشمی چوک کے راستے: ان راستوں سے گزرنے والی گاڑیوں کو چھترپتی سنبھاجی مہاراج چوک۔ بیڑ بائی پاس۔ مہالکشمی چوک کے متبادل راستے پر منتقل کیا جائے گا۔

علم انسان کی تیسری آنکھ ہیں

ملیہ بوائز ہائی اسکول کے طالب محمد عاقب کی ملکی سطح پر زبردست کامیابی: ٹینس میں کیا گولڈ میڈل حاصل

اندور (تعمیر نیوز) مدھیہ پردیش میں 68 ویں اسکول سطح پر قومی کھیلوں کا انعقاد کیا گیا تھا جس ہندوستان بھر کے تمام مدارس کے طلباء و طالبات نے حصہ لیا ان مقابلوں میں ملیہ ہائی اسکول قلعہ بیڑ نہم کے طالب محمد عاقب محمد یونس نے ابتداء ہی سے بہتری کارکردگی پیش کرتے ہوئے فائنل مقابلے تک پہنچا اور فائنل میں بھی شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ عاقب کی کامیابی تمام ریاست مہاراشٹر کے ساتھ ساتھ اہلیان بیڑ اور اردو مدارس کے لیے بھی مسرت کا سبب ہے محمد عاقب نامور بزنس کوچ شیخ انیس روشن کے بھتیجے ہیں۔ عاقب کی اس تاریخی کامیابی پر ادارہ تعمیر مبارک باد پیش کرتا ہے۔

مجرم کو پھانسی کی سزا ملنی چاہیے: دھننجے منڈے نے پہلی بار بیان دیا

رپورٹ۔ ضمیر قاضی

ممبئی: بیڑ ضلع کے ماساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے سبب تنازعات میں گھرے وزیر دھننجے منڈے، جو پچھلے کچھ دنوں سے منظر عام سے غائب تھے، آج پہلی بار میڈیا کے سامنے آئے۔ تمام سطحوں پر ہو رہی تنقید کے پیش نظر، انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کر کے اپنا مؤقف پیش کیا۔ بعد ازاں، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دیشمکھ قتل کیس کے مجرم کو پھانسی کی سزا دی جانی چاہیے۔ اس معاملے کو لے کر کچھ لوگ سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن اس معاملے کی مکمل طور پر شفاف تحقیقات ہونی چاہیے، اس مطالبے پر وہ قائم ہیں۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں والمیک کاراڈ مرکزی ملزم ہیں، جو دھننجے منڈے کے قریبی حمایتی سمجھے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے تمام سیاسی جماعتوں نے ان کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ یہاں تک کہ سردی کے سیشن میں اپوزیشن کے ساتھ ساتھ بی جے پی کے حمایتی ایم ایل اے سریش دھس نے بھی منڈے کے خلاف کارروائی کرنے اور انہیں کابینہ سے ہٹانے کا بار بار مطالبہ کیا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے میڈیا سے دور رہنے کے بعد، آج دھننجے منڈے نے صبح وزیر اعلیٰ فڈنویس سے ملاقات کی۔ اس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "والمیک کاراڈ کی نزدیکی سریش دھس سے تھی۔ وہ میرے قریبی ہیں، لیکن معاملہ درج ہو چکا ہے اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تحقیقات مکمل شفافیت کے ساتھ ہوں۔ حکومت کسی کا بھی ساتھ نہیں دے رہی۔ اگر کوئی صبح صبح میرے خلاف بول کر ہی اپنے دن کا آغاز کرنا چاہتا ہے، تو میں کچھ نہیں کر سکتا۔" انہوں نے مزید کہا: "چاہے میرا کوئی قریبی ہی کیوں نہ ہو، مجرموں کو سزا ضرور ملنی چاہیے۔ یہ معاملہ سنگین ہے اور اس کی تحقیقات فوری طور پر مکمل ہونی چاہیے۔ مجرموں کو پھانسی کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔"

شیخ عبدالرحیم آئیٹا کے قومی صدر برائے میقات 2025 تا 2028 منتخب

نئی دہلی: آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) اساتذہ کی ملک گیر تنظیم ہے جس کی موجودہ میقات کا اختتام 31 دسمبر 2024 کو ہو رہا ہے۔ آئندہ میقات برائے یکم جنوری 2025 تا 31 دسمبر 2028 کے لیے قومی صدر (نیشنل پریسیڈینٹ) کے لیے 26 دسمبر 2024 آئیٹا مرکز نئی دہلی میں منعقدہ الیکشن میٹ میں ملک کی تیرہ ریاستوں سے 97 اسٹیٹ ایڈوائزری کاؤنسل ممبرس اور نمائندہ جماعت اسلامی ہند نے حصہ لیا مختلف مراحل پر مبنی دن بھر کی سرگرمیوں پر مشتمل الیکشن اپنے اختتام کو پہنچا۔ حاضر ممبران نے اکثریت رائے کی بناء پر شیخ عبدالرحیم صاحب کو آئندہ میقات کے لیے صدر منتخب کیا۔ عبدالرحیم صاحب دوسری بار قومی صدر منتخب ہوئے۔ ممبران نے آپ کے نام کی تجویز پر اپنی رائے میں آپ کی مختلف صلاحیتوں کا برملا اظہار کیا اور اکثریت رائے سے موصوف کو قومی صدر برائے میقات 2025 تا 2028 منتخب کیا۔ انتخابات کے آبزرور کی حیثیت سے محترم ٹی عارف علی صاحب (سکریٹری جماعت) نے اپنی نگرانی میں کامیابی سے انتخابات مکمل کیے۔ آپ نے کلیدی خطبہ اور اختتامی کلمات میں تنظیم کی اہمیت اور کام کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ دن کی ابتدا سلیم اللہ خان صاحب (امیر مقامی دہلی) کی تذکیر سے ہوا۔

جماعت اسلامی ہند کی جانب سے بیڑ میں مسجد کا تعارفی پروگرام کا کامیاب انعقاد

تمام وطنی بھائیوں کی شرکت، مسجد سے متعلق مختلف اُمور کی سمجھا

بیڑ: جماعت اسلامی ہند شاخ بیڑ نے مسجد حنا جالنہ روڈ بیڑ میں مسجد کا تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا جس میں مسجد سے متعلق تمام معلومات فراہم کی گئی مثلاً مسجد کیا ہے، مسجد کا اندرونی حصہ، مسجد میں نماز کا اہتمام کیسے کیا جاتا ہے، نماز کیسے پڑھی جاتی ہے۔ وغیرہ۔ اس میں اورنگ آباد سے تعلق رکھنے والے اسلامی اسکالر انجینئر عبدالواجد قادری نے تفصیلی رہنمائی کی۔ مذکورہ مسجد تعارفی پروگرام میں شہر کے مختلف علاقوں سے برادرانِ وطن نے شرکت کی اور مسجد سے متعلق مختلف اُمور کی سمجھا اور خوشی کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز مسجد کے امام حافظ افسر کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس کا مراٹھی ترجمہ شیخ رفیق نے کیا۔ پروگرام کنوینر شیخ محمد غیاث الدین نے تمہیدی کلمات ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اغراض و مقاصد پیش کئے۔ مہمان و اسلامی اسکالر انجینئر عبدالواجد قادری نے تفصیلی رہنمائی کرتے ہوئے مسجد، وضو، اذان، نماز دُعا اِن عنوانات پر تفصیلی رہنمائی کی اور برادرانِ وطن کے سوالات کے تشفی بخش جواب دیئے۔ پروگرام میں مادھو بھدرے واڑ، ڈاکٹر ٹی ایل دیشمکھ، سچن پیساڑے نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ مادھو بھدرے نے مسجد کی صاف ستھرائی، اذان کے کلمات و نماز کو پہلی مرتبہ جاننے پر خوشی کا اظہار کیا۔ تقریباً" دس سے بارہ برادرانِ وطن نے شرکت کی اسی طرح جماعتِ اسلامی ہند بیڑ کے ارکان و کارکنان کی بھی قابل ذکر موجودگی رہی۔ امیر مقامی جاوید علی خان نے اظہار تشکر کیا۔ آخر میں امام مسجد کی دعا پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

غیبت کی وجہ سے معاشرہ میں فتنہ وفساد اور آپسی جھگڑے اور بدگمانیاں پھیلتی ہیں

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام کھوکھا بازار مسجد ممبئی میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ سے مولانا عرفان قاسمی کا خطاب

ممبئی۔ 25؍دسمبر 2024 (پریس ریلیز) اسلام میں غیبت و چغل خوری کی سخت مذمت کی ہے، آج کل ہمارے معاشرہ میں غیبت، بدگوئی اور چغل خوری ایک محبوب مشغلہ بن گیا ہے جہاں دو چار افراد جمع ہوئے بس ایک دوسرے کی برائی شروع ہوگئی اور ذرا برابر احساس نہیں ہوتا کہ زبان کی اس برق رفتاری اور شعلہ افشانی پر کوئی باز پرس بھی کرنے والا ہے کہ نہیں ہے، دَور حاضر میں وہ اخلاقی برائی جس نے پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے وہ دوسروں کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے کا گناہ ہے، یہ برائی بلاشبہ ایک ناسور ہے جس کی وجہ سے معاشرہ میں فتنہ وفساد اور آپسی جھگڑے اور بدگمانیاں پھیلتی ہیں۔ ان زریں خیالات کا اظہار حضرت مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی مدظلہ العالی (مبلغ دارالعلوم دیوبند) نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام کھوکھا بازار مسجد ممبئی میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عرفان قاسمی نے اپنے مفصل خطاب میں وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ کی روشنی میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ غیبت تو بہرحال گناہ ہے، اور مومن کی شان ہے کہ ہر چھوٹے اور بڑے گناہ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے یہی وجہ ہے کہ گناہ آدمی کو ولایت و بزرگی سے بہت دور کر دیتا ہے اور گناہ پر ہمیشگی اختیار کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قُرب کی منزل سے دور رہا ہے اور ایسا شخص اس کی دوستی کی خوشبو سے محروم ہوتا ہے۔ مولانا نے مزید فرمایا کہ اس وقت مسلمانوں کے معاشرتی حالات میں سدھار و اصلاح کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت کے مطابق اصلاح معاشرہ کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت کلام پاک اور نعتیہ کلام سے ہوا، اجلاس کی نظامت مولانا محمد زاہد قاسمی صاحب (نائب مہتمم جامعہ معراج العلوم) نے بحسن و خوبی نظامت کا فریضہ انجام دیا۔

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ ص ۳۸

۶۱۔ اور جو لوگ ڈرتے رہے، اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا، اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۶۲۔ اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ۶۳۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔
۶۴۔ کہو کہ اے نادانو، کیا تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہتے ہو۔ ۶۵۔ اور تم سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا۔ اور تم خسارہ میں رہو گے۔ ۶۶۔ بلکہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے بنو۔

۶۷۔ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ ۶۸۔ اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے، مگر جس کو اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ اس میں پھونکا جائے گا تو یکایک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ ۶۹۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی۔ اور کتاب رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے۔ اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ ۷۰۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۷۱۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے، کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں سناتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہاں، لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پر پورا ہو کر رہا۔ ۷۲۔ کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔

۷۳۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے۔ ۷۴۔ اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں۔ پس کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا۔ ۷۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ساری حمد اللہ کے لیے ہے، عالم کا خداوند۔

سورہ المومن ۴۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰم۔ ۲۔ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے، جاننے والا ہے۔ ۳۔ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں، تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تم کو دھوکے میں نہ ڈالے۔ ۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا، اور ان کے بعد کے گروہ نے بھی۔ اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں اور انھوں نے ناحق کے جھگڑے نکالے، تاکہ وہ اس سے حق کو پسپا کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر کیسی تھی میری سزا۔ ۶۔ اور اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر پوری ہو چکی ہے جنھوں نے انکار کیا کہ وہ آگ والے ہیں۔

۷۔ جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں، اس کی حمد کے ساتھ۔ اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب، تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پس تو معاف کر دے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں اور تو ان کو جہنم کے عذاب سے بچا۔ ۸۔ اے ہمارے رب، اور تو ان کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کو بھی جو صالح ہوں، ان کے والدین اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے، بے شک تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۹۔ اور ان کو برائیوں سے بچالے۔ اور جس کو تو نے اس دن برائیوں سے بچایا تو ان پر تو نے رحم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے انکار کیا، ان کو پکار کر کہا جائے گا، خدا کی بیزاری تم سے اس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے۔ جب تم کو ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ ۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب، تو نے ہم کو دوبار موت دی اور دوبار ہم کو زندگی دی۔ پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے۔ ۱۲۔ یہ تم پر اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ اور جب اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے۔ پس فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے جو عظیم ہے، بڑے مرتبہ والا ہے۔

۱۳۔ وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ ۱۴۔ پس اللہ ہی کو پکارو، دین کو اسی کے لیے خالص کر کے، خواہ منکروں کو ناگوار کیوں نہ ہو۔ ۱۵۔ وہ بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے، تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ ۱۶۔ جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے۔ اللہ سے ان کی کوئی چیز چھپی ہوئی نہ ہوگی۔ آج بادشاہی کس کی ہے۔ اللہ واحد قہار کی۔ ۱۷۔ آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ ملے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۸۔ اور ان کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈراؤ جب کہ دل حلق تک آپہنچیں گے، وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

شرعی مسائل

مفتی عبدالقادر قاسمی

ختنہ کیا ہے؟
ختنہ پیشانی کی جلد کو جراحی سے ہٹانا ہے۔ اگلی جلد عضو تناسل کے سر کو ڈھانپنے والی جلد کا ایک فلیپ ہے (جسے گلانس عضو تناسل بھی کہا جاتا ہے)۔ ختنہ پوری دنیا میں ایک عام رواج ہے، جہاں یہ ثقافتی، مذہبی یا طبی مقاصد کی وجہ سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ عام طور پر نوزائیدہ مردوں پر کیا جاتا ہے، اگرچہ بالغ بھی اس سے گزر سکتے ہیں۔
ختنہ کے کیا فوائد ہیں؟
بہتر حفظان صحت – چمڑی کو ہٹانے کی وجہ سے، عضو تناسل کے حصے کی صفائی آسان ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی نالی کے انفیکشن (UTIs) اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے امراض (STDs) کا کم خطرہ – بہتر حفظان صحت کی وجہ سے، ان کے لگنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ عضو تناسل کے مسائل کی روک تھام – چمڑی رکھنے سے phimosis ہو سکتا ہے، ایک تکلیف دہ حالت (جو اس وقت ہوتی ہے جب چمڑی سر سے الگ نہیں ہوتی اور اسے پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا)۔ عضو تناسل کے کینسر کا خطرہ کم – ایک بار پھر، بہتر حفظان صحت عضو تناسل کے کینسر کے خطرے کو کم کرتی ہے۔
ختنہ کے خطرات کیا ہیں؟
ختنہ کے اپنے فوائد ہیں لیکن اس کے خطرات بھی ہیں۔ کچھ ہیں: خراب سرجریوں کی وجہ سے خون بہنا اور انفیکشن۔ چمڑی کو مناسب طریقے سے تراشا نہیں جاتا ہے، جس کی وجہ سے چمڑی کی جزوی موجودگی ہوتی ہے۔ چمڑی کے ٹھیک سے ٹھیک نہ ہونے سے سیپسس یا گینگرین ہو سکتا ہے۔
ختنہ کیسے کیا جاتا ہے؟
ختنہ عام طور پر نوزائیدہ مردوں پر کیا جاتا ہے۔ جراحی کے طریقہ کار میں، مریض ہے اینستھیٹائزڈ.
چمڑی اور عضو تناسل کے علاقے کو ٹاپیکل اینٹی سیپٹک سے صاف کیا جاتا ہے۔ عضو تناسل پر ایک خاص کلیمپ لگایا جاتا ہے، اور چمڑی کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عضو تناسل کو اینٹی بائیوٹک مرہم سے ڈھانپ کر پٹی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔

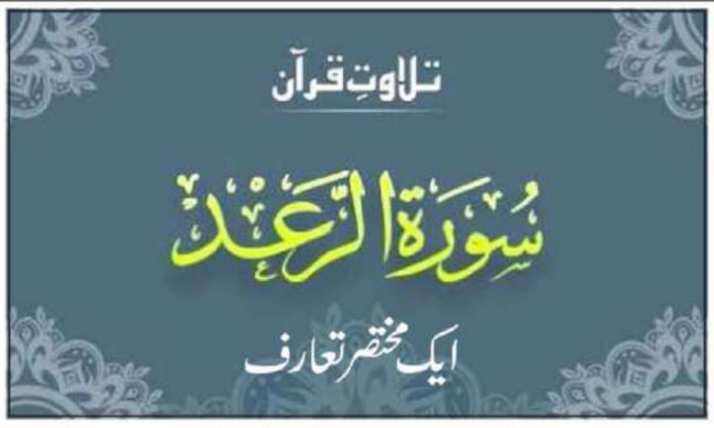

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس سورۃ مبارکہ کا نام "الرعد" ہے، کیونکہ اس کی ایک آیت میں یہ کلمہ مستعمل ہے۔ "یسبح الرعد بحمدہ" اس سورہ میں جملہ آیات 43۔ اور کلمات 855، حروف 6053، رکوع 6 ہیں۔ سورۃ ہذا کا نزول مکہ میں ہوا یا مدینہ میں؟ اس بارے میں علماء کی آراء مختلف ہیں۔ خود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دونوں قول مروی ہیں۔ آیات کا مضمون مکی سورتوں سے بڑی مناسبت رکھتا ہے۔ علامہ آلوسی نے یہ کہہ کر اس اختلاف کو ختم کیا ہے کہ یہ سورت مکی ہے لیکن اس میں کئی آیتیں ایسی بھی ہیں جو مدنی ہیں۔ (روح المعانی، ضیاء القرآن)

اس کے مضامین شہادت دیتے ہیں کہ یہ سورۃ بھی اسی دور کی ہے جس میں سورۃ یونس، ہود اور اعراف نازل ہوئی ہیں۔

یعنی زمانہ قیام مکہ کا آخری دور، انداز بیان سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے ایک مدت دراز گزر چکی ہے، مخالفین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زک دینے اور آپ کے مشن کو ناکام کرنے کیلئے طرح طرح کی چالیں چلتے رہے ہیں۔

مومن بار بار تمنائیں کر رہے ہیں کہ کاش کوئی معجزہ دکھا کر ہی ان لوگوں کو راہ راست پر لایا جائے اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سمجھا رہا ہے کہ ایمان کی راہ دکھانے کا یہ طریقہ میرے ہاں رائج نہیں ہے اور اگر دشمنان حق کی رسی دراز ہو رہی ہے تو یہ ایسی بات نہیں ہے جس سے تم گھبراؤ۔ پھر آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بار بار کفار کی ہٹ دھرمی کا ایسا مظاہرہ ہو چکا ہے جس کے بعد یہ کہنا بالکل بجا معلوم ہوتا ہے کہ اگر قبروں سے مُردے بھی اُٹھ کر آجائیں تو یہ لوگ نہ مانیں گے بلکہ اس واقعہ کو بھی کوئی نہ کوئی تاویل کر ڈالیں گے۔

ان سب باتوں سے یہی گمان ہوتا ہے کہ یہ سورۃ مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی ہوگی۔ سورۃ کا مدعا پہلی ہی آیت میں پیش کر دیا گیا ہے، یعنی یہ کہ جو کچھ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کر رہے ہیں وہی حق ہے۔ مگر یہ لوگوں کی غلطی ہے کہ وہ اسے نہیں مانتے۔ ساری تقریر اسی مرکزی مضمون کے گرد گھومتی ہے۔ اس سلسلے میں بار بار مختلف طریقوں سے توحید، معاد اور رسالت کی حقانیت ثابت کی گئی ہے۔ ان پر ایمان لانے کے اخلاقی و روحانی فوائد سمجھائے گئے ہیں۔ ان کو نہ ماننے کے نقصانات بتائے گئے ہیں اور یہ ذہن نشین کیا گیا ہے کہ کفر سراسر ایک حماقت اور جہالت ہے۔ پھر چونکہ اس سارے بیان کا مقصد محض دماغوں کو مطمئن کرنا ہی نہیں ہے، دلوں کو ایمان کی طرف کھینچنا بھی ہے۔ اس لئے منطقی استدلال سے کام نہیں لیا گیا ہے بلکہ ایک ایک دلیل اور ایک ایک شہادت کو پیش کرنے کے بعد ٹھہر کر طرح طرح سے تخویف، ترہیب، ترغیب اور مشفقانہ تلقین کی گئی ہے تاکہ نادان لوگ اپنی گمراہانہ ہٹ دھرمی سے باز آجائیں

خلاصہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے، طبع ذات دین، من گھڑت معبودان کی بندگی و پرستش چھوڑ کر ایک خدائے لا شریک کے، عبادت کی دعوت پیش کرتے ہوئے اسی کام پر ایک طویل عرصہ مکہ میں گزار چکے، لیکن مشرکین مکہ قرآن حکیم کی اس بنیادی دعوت کو صرف قبول ہی نہیں کیا بلکہ (نوع انسانی کی دنیا و آخرت بنانے کی طرف بلانے والی عظیم ہستی) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو معمور من اللہ اور اپنے حق میں فائدہ مند نہ جانا بلکہ مخالفت کا کوئی موقع نہ چھوڑا، حلانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، سارے بندوں کو ایک ایسی واضح تعلیم دے رہے تھے جو خود انہی کے لیے ہمیشہ کے نقصان سے بچانے والی دعوت ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آپکی لائی ہوئی تعلیم کے ذریعہ سارے بندے اپنے مالک کی ناشکری و نافرمانی کے انجام بد سے ڈر کر زندگی بسر کریں تو روز جزاء، اللہ کے آگے مجرم بن کر کھڑے رہنے سے بچ جاتے ہیں!!! اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر مخلصانہ طور پر عمل کر کے عند اللہ اچھی جزاء پاسکتے ہیں، اسی بات کی تیاری کروانے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جدوجہد جاری رکھی لیکن لوگوں نے آپ کی قدر ناجانی بلکہ آپ کو تکلیفیں پہنچائی گئی، لہذا ان ناقدروں کو بتایا جا رہا ہے کہ اللہ پر ایمان لا کر اپنے برے اعمال سے توبہ کرو اور اطاعت کی روش و اعمال صالحہ اختیار کرو گے تو ایک مقررہ وقت تک اطمینان وسکون کی برکت والی زندگی بسر کرسکو گے! اور آخرت بھی کامیاب رہے گی۔ اس سورۃ کی آخری آیات میں یہ واضح کر دیا کہ دیکھو! آج جس دعوت حق کے مقابل جو کچھ بری چالیں چلی جارہی ہیں اس سے پہلے کے لوگ بھی اپنی سی چالیں چل چکے ظلم وجبر کے تیر استعمال کر چکے یعنی سب کچھ کوششیں کی جاچکیں!

لہذا جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کر رہے ہیں وہ خوب جان لیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے بلاشک وشبہ رسول برحق ہیں اور آپسے پہلے جتنے بھی رسول گزرے ہیں یہی تعلیم لے کر آئے تھے جو اب محمد رسول اللہ لے کر تشریف لا چکیں ہیں۔

موجودہ نوع انسان کو بھی اس میں یہ سبق ہے کہ دو جہاں کا امن وسکون چاہیے تو بس اللہ پر ایمان لائے اس کی بھیجی ہوئی کتاب قرآن مجید کی قدر کی جاے، اور یہ مقدس کتاب جس پر نازل کی گئ ہے ان متبرک ہستی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا مخلص طور پر اقرار اور آپکی عزت وقدردانی کرے جس کے بغیر کامیابی کا تصور ناممکن ہے۔

موت کا پیغام

موت کا آخری پیغام ہے
ہر مؤمن کیلئے بہشت میں انعام ہے
پدر مادر کا سب پر واجب احترام ہے
اور پھر جنت میں مؤمن کیلئے اکرام ہے
موت ہر مؤمن کیلئے انجام ہے
بہشت میں لوگوں کے خاطر عمدہ انتظام ہے
کام کر نیک جنت تردرکار ہے
ہیں موجود ہر سو ابواب الجنان ہے
ہر جلالوں سے ہے رب اکبر کا جلال
حوریں موجود ہونگی مئے بھی ہونگے سب حلال

عثمان، جامعہ دار الہدی اسلامیہ

مولانا محمد نعمان رضا علیمی

جمعہ کا دن: فضیلت، اہمیت اور مسنون اعمال

مکرمی! اسلام ایک مکمل دین ہے جو انسان کی دنیاوی اور اخروی زندگی کے تمام پہلوؤں کو شامل کرتا ہے۔ دین اسلام میں جہاں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج جیسے فرائض کو اہمیت دی گئی ہے، وہیں جمعہ کے دن کو بھی ایک خاص مقام دیا گیا ہے۔ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور فضیلت و برکت سے بھرپور دن ہے۔ اس دن کو عبادت، دعا، اجتماعی خیر خواہی اور ذکر الٰہی کے لیے خاص طور پر متعین کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید میں جمعہ کا ذکر: قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کی اہمیت کو واضح طور پر بیان کیا ہے: "اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو فوراً اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔" (سورہ الجمعہ) یہ آیت اس بات کی واضح دلیل ہے کہ جمعہ کے دن نماز اور ذکر الٰہی کو دیگر تمام مشاغل اور کاموں پر فوقیت دی گئی ہے۔ یہ دن بندگی اور اخلاص کا دن ہے، اور اس دن اللہ کی رحمتیں عام ہوتی ہیں۔

احادیثِ مبارکہ میں جمعہ کی فضیلت: نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے دن کی فضیلت اور اہمیت کے بارے میں بہت سی احادیث بیان فرمائی ہیں:

(۱) تمام دنوں کا سردار: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوا، جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اور اسی دن وہاں سے نکالے گئے۔"

(۲) نمازِ جمعہ کی اہمیت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے اور وقت پر مسجد پہنچے، خطبہ سنے اور خاموش رہے، تو اس کے پچھلے جمعہ سے اس جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح بخاری)

(۳) دعاؤں کی قبولیت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں مسلمان بندہ اللہ سے جو بھی دعا مانگے، اللہ اسے قبول فرماتا ہے۔"

جمعہ کے دن کی عبادات: اسلام نے جمعہ کے دن کے لیے چند مخصوص اعمال کو اہم قرار دیا ہے:

(۱) غسل کرنا اور صاف لباس پہننا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ مسلمان پر واجب ہے۔" (صحیح بخاری)

(۲) جلدی مسجد جانا: جمعہ کے دن مسجد جلدی پہنچنے کو خاص فضیلت حاصل ہے۔ حدیث میں ہے: "جو شخص جمعہ کے دن پہلے گھنٹے میں مسجد آئے، وہ ایسا ہے جیسے اونٹ کا صدقہ کرے۔ دوسرے گھنٹے میں آنا گائے کا صدقہ کرنے کے برابر ہے، اور تیسرے گھنٹے میں آنا مینڈھے کا صدقہ کرنے کے برابر ہے۔" (صحیح بخاری)

(۳) خطبہ سننا: خطبہ سننا نمازِ جمعہ کا اہم حصہ ہے۔ خطبے کے دوران مکمل خاموشی اختیار کرنا اور توجہ دینا ضروری ہے۔

(۴) سورہ کہف کی تلاوت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے، اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور ہوگا۔"

(۵) درود شریف کی کثرت: جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا ایک پسندیدہ عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔" (سنن ابی داؤد)

جمعہ کے دن کی اجتماعی ملاقات: جمعہ کا دن مسلمانوں کو اجتماعی طور پر عبادت کرنے اور ایک دوسرے سے ملنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ جمعہ کی نماز میں شرکت سے مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق پیدا ہوتا ہے اور ان کے دلوں میں محبت اور بھائی چارے کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے نصیحت: آج کے دور میں، جہاں دنیاوی مصروفیات اور کاروباری مشغولیات نے انسان کو دینی فرائض سے دور کر دیا ہے، جمعہ کا دن ہمیں موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کو اللہ کے ذکر سے مزین کریں۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دنیاوی زندگی عارضی ہے اور آخرت کی تیاری کے لیے ہمیں اپنے اعمال کو بہتر بنانا ہوگا۔

جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ یہ دن ہمیں اللہ کی بندگی، اجتماعی عبادات اور دینی اخوت کی اہمیت کا درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس دن کی فضیلت اور اہمیت کو سمجھیں، اپنی زندگی کو بہتر بنائیں اور اللہ کے احکامات پر عمل کریں۔ جمعہ کے دن کے تمام مسنون اعمال کو اپنانے سے نہ صرف ہماری دنیاوی زندگی بہتر ہوگی بلکہ آخرت میں بھی کامیابی نصیب ہوگی۔

امت مسلمہ کے اسباب زوال اور ان کا سدباب

محمد شمس العارفین گنجریاوی

دنیا ایک مسافر خانہ ہے۔ یہاں ایک قوم جاتی ہے تو دوسری آتی ہے۔ یہاں ایک کی بلندی دوسرے کی پستی پر منحصر ہے۔ یہاں کوئی بے نام ونشان جاتا ہے تو کوئی اپنی یادیں چھوڑ جاتا ہے۔ مگر زوال وانحطاط جیسی ناقابل تردید حقیقت کا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔

فرانسیسی مفکر "گستاؤ لی بان" کے مطابق زوال ایک قدرتی عمل اور ناگزیر حقیقت ہے۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے کسی جاندار کی پیدائش اور موت۔ لی بان کا یہ بھی ماننا ہے کہ اگر اسباب زوال پر غور کر لیا جائے تو مدت عروج کو بڑھایا جا سکتا ہے اور زوال کی رفتار کم کی جا سکتی ہے۔ امت مسلمہ جو کبھی بام عروج پر متمکن رہا کرتی تھی آج پستی کے دلدل میں پھنستے جارہی ہے۔ مگر کیا ہم نے کبھی غور کیا کہ ہماری قوم کیوں زوال پذیر ہو رہی ہے؟

زوال کی وجوہات پر مفکرین کا شدید اختلاف ہے، لیکن کچھ اسباب ایسے ہیں جن پر سب کا اتفاق ہے۔ ان اسباب کا تفصیلی ذکر یہاں ممکن نہیں، تاہم چند مشہور اور متفقہ وجوہات پیش کیے جارہے ہیں۔

شریعت الٰہی سے دوری: وحی جسے اللہ تبارک وتعالی نے شریعت کی صورت میں انسانی زندگی کے لیے منظم کیا ہے ایک ہمہ گیر شریعت ہے۔ جو کائنات اور اس کے موجودات کے ساتھ ایک خاص ہم آہنگی و ربط رکھتا ہے۔ اس کے پیش نظر شریعت الٰہی کا اتباع انسانی زندگی، انسانی تہذیب وتمدن اور ثقافت ومعاشرت نیز گروہ وجماعت کے لیے ایک اٹل حقیقت ہے۔ شریعت کی پیروی کا مقصد یہ ہے کہ انسانی زندگی کے اصول، کائنات کے مبادی اور فطرت انسانی میں موجود قوانین کے درمیان مکمل انضمام وارتباط ہو۔ اس کا تقاضا یہ بھی ہے کہ جو قانون کائنات کو منظم کر رہا ہے وہی انسانی زندگی کو منظم کرے۔

شریعت الٰہی کی پیروی سے ہی انسان اللہ کی عبادت کا اصل مقصد پورا کر سکتا ہے، جیسا کہ کائنات میں ہر چیز اللہ کی بندگی کر رہی ہے۔ چونکہ کائنات کے تمام معاملات اللہ کے حکم کے تحت چل رہے ہیں، اسی طرح انسانی زندگی پر بھی اللہ کا اقتدار ہونا چاہیے۔ اس کے بغیر نہ انسان کامیاب ہو سکتا ہے اور نہ معاشرہ درست طریقے سے چل سکتا ہے۔

مسلمانوں کے زوال کی بنیادی وجہ شریعت الٰہی سے روگردانی ہے۔ جب سے مسلمانوں نے قرآن وسنت کی تعلیمات کو پس پشت ڈال کر نفسانی خواہشات اور لادینیت کے وضع کردہ قوانین پر عمل شروع کیا تو انحطاط وزبوں حالی کے گڑھوں میں جا گرے۔ "میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے، تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے: کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔"

اخلاقی بگاڑ: اخلاقیات کا سب سے زیادہ درس دین اسلام نے دیا ہے اور نبی کریم ﷺ جن کی زندگی مسلمانوں کے لیے اسوۂ حسنہ ہے خلق عظیم کے مالک تھے۔ لیکن جب مسلمانوں میں اخلاقی زوال شروع ہوا اور بد اخلاقی اپنے پنجے گاڑنے لگی تو زوال کا دور شروع ہوا۔ صدق بیانی کی جگہ کذب بیانی نے لے لی، امانت کے بجائے خیانت کا ایک نیا دور شروع ہوا، عہد شکنی وفا کا متبادل بن کر ابھری اور ظلم نے انصاف کا مقام چھین لیا۔

جب مسلم حکمراں انصاف سے عاری اور ظلم وستم اور جور وجفا کے خوگر ہو گئے تو انھوں نے اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کرتے ہوئے صرف ذاتی مفادات پر توجہ دی۔ اور اکثر غیر قانونی طریقوں سے فائدہ حاصل کرنے لگے۔ ترقی اور اصلاحی کاموں کو چھوڑ کر فضول اور لایعنی کاموں میں صلاحیتوں کا استعمال کرنے لگے۔ اخلاقی گراوٹ اس حد تک جا پہنچی کہ بڑے سے لے کر چھوٹے عہدیدار تک رشوت کے عادی ہو گئے۔ اپنی ذات کے علاوہ کسی اور چیز کے لیے وفاداری کا جذبہ باقی نہ رہا، جو انھیں دین و ملت، قوم یا ملک کے مفاد کی حفاظت سے روکتا۔ جس کا نتیجہ امت کی تنزلی کی صورت میں ظاہر ہوا۔

فرقہ پرستی: خلافت اسلامیہ کو فرقہ پرستی جیسا نقصان کسی بھی چیز سے نہیں پہنچا۔ اسلام دشمن طاقتوں نے ہمیشہ فرقوں کا سہارا لے کر حملے کیے۔ خلیفہ سوم کے دور میں اُٹھنے والے فتنے اسی کا شاخسانہ تھے۔ خلیفہ چہارم کے زمانے میں خوارج نمودار ہوئے۔ انھوں نے اسلامی عقائد کی مخالفت کی اور خود ساختہ عقائد کو پھیلانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ مسلمانوں کو ان سے بہت نقصان پہنچا، حتیٰ کہ شہادتِ علی رضی اللہ عنہ کا سبب بھی یہی لوگ تھے۔ اموی دور میں شیعہ اور معتزلہ جیسے فرقوں کا ظہور ہوا جس سے امت کے خلفشار میں مزید اضافہ ہوا۔ معتزلہ نے یونانی فلسفے کو اسلامی عقائد میں داخل کرنا شروع کیا اور ہر عقیدے کو فلسفے کے مطابق ڈھالنے لگے۔ خلق قرآن کی بحث چھیڑ کر امت کو نصف صدی سے زائد عرصے تک آزمائش میں رکھا۔

متعدد مندر ٹرسٹ کیجانب سے وقف ایکٹ منسوخ کرنیکا مطالبہ

ممبئی (ایجنسی) متعدد مندر ٹرسٹ بشمول ہندو جن جاگرتی سمیتی نے حال ہی میں منعقدہ کانفرنس میں قرارداد منظور کرتے ہوئے حکومت سے وقف قانون منسوخ کرنیکا مطالبہ کیا۔ مندر ٹرسٹیان نے واضح کیا کہ کئی مندروں کی اراضی پر غیر ہندوؤں نے ناجائز قبضہ کرنے کیلئے وقف قانون کا استعمال کیا ہے۔

ریلوے نے جموں و کشمیر میں الیکٹرک انجن کا ٹرائل رن کیا

ریاسی: بھارتی ریلوے نے کہا کہ اس نے جموں اور کشمیر کے ضلع ریاسی میں ہندوستان کے پہلے کیبل اسٹیڈ ریل پل، انجی کھڈ برج پر الیکٹرک انجن کا ٹرائل کیا ہے، جس اگلے سال جنوری میں کشمیر کے لیے ریل خدمات کے آغاز کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ پہلا الیکٹرک انجن ٹنل نمبر 1 اور انجی کھڈ کیبل برج سے گزر رہا ہے۔ مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے X پر ایک پوسٹ میں کہا جس میں انہوں نے ٹرائل رن کا ایک ویڈیو کلپ شیئر کیا۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام رابوڑی شہر تھانہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

شریعت نے حیاء اور پردے کا انتہائی معقول نظام انسانیت کو دیا ہے: مولانا عرفان مبلغ دارالعلوم دیوبند

تھانہ: (پریس ریلیز) اس وقت پوری دنیا میں مادیت اور شہوانیت کا جو سیلاب آیا ہوا ہے، اس نے تمام اخلاقی قدریں تہ وبالا کرڈالی ہیں، معاشرتی نظام بے حیائی، بدکاری اور عریانیت کا مرکب بن چکا ہے، اخلاقیات کے نظام کو بے کرداری اور نفع پرستی کے مزاج نے زیروزبر کردیا ہے، معاملات کو سود اور حرام کی زنجیروں نے کچھ اس طرح چوطرفہ جکڑ رکھا ہے کہ امانت و دیانت، صداقت وراستی اور خیرخواہی کے اوصاف آخری سانس لے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار حضرت مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی مدظلہ العالی (مبلغ دارالعلوم دیوبند) جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مسجد عثمان غنی رابوڑی تھانہ میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عرفان قاسمی نے اپنے تفصیلی خطاب میں فرمایا کہ بے حیائی، بے پردگی اور بدکاری کی لعنت اللہ کے قہر وعذاب کو دعوت دیتی ہے، شریعت نے حیا اور پردے کا انتہائی معقول نظام انسانیت کو دیا ہے اور ہر وہ سوراخ بند کردیا ہے، جہاں سے بے حیائی کے جرثومے ابھر کر آسکتے ہوں، قرآن نے زنا کو صاف الفاظ میں بے حیائی کا عمل، ناپسندیدہ اور براچلن بتا کر اس کے قبح شرعی، قبح عقلی اور قبح عرفی کا ذکر کیا ہے، اور اسے بے حیائی کا کام اور بری راہ قرار دے کر اس کے قریب تک جانے سے منع کردیا ہے، اس طرح بے حیائی، بے پردگی اور فحاشی کے تمام قولی، فعلی، تقریری وتحریری، لباسی وتصویری مظاہروں پر کڑی بندش عائد کردی ہے۔ اس موقع پر مفتی محمد آزاد بیگ قاسمی صاحب (استاذ جامعہ معراج العلوم و جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مشرقی زون ممبئی) نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ماں باپ پر یہ لازم ہے کہ وہ اپنی اولاد کی دینی تربیت سے ذرا بھی غفلت نہ برتیں۔ یہ جو بچیں آپ کی گودوں میں ہیں یہ اللہ تعالی کے بندے ہیں، اس لیے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ ان کو اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ بنائیں۔ آپ اپنی اولاد کو بھی برائیوں سے پاک کرنے کا اہتمام کریں۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ اس وقت ممبئی و مضافات میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت کے مطابق جلسہ اصلاح معاشرہ وسیرۃ النبی ﷺ کے پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کئے جارہے ہیں، اجلاس کا آغاز مولانا محمد زاہد قاسمی صاحب (نائب مہتمم جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، مفتی نسیم احمد قاسمی استاذ مدرسہ مدینۃ العلوم رابوڑی تھانہ نے اجلاس کی نظامت کا فریضہ بحسن وخوبی انجام دیا۔ اس اجلاس میں میں شہر کے علماء کرام، ائمہ مساجد اور جمعیتی کارکنان خاص طور پر مولانا یوسف جمال قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ) جناب مسعود ترکی صاحب (صدر جمعیۃ علماء شہر تھانہ) مولانا اختر حسین صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء شہر تھانہ) جاوید شیخ صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شہر تھانہ) جناب عبدالرحیم شیخ صاحب (خازن جمعیۃ علماء شہر تھانہ) مولانا اشفاق قاسمی صاحب، حاحافظ نذیر صاحب (استاذ جامعہ معراج العلوم) فظ سہیل صاحب امام مسجد عثمان غنی، مفتی اظہر صاحب مولانا عتیق احمد صاحب، قاری شاہ تاج صاحب، مولانا محمد اکرم ندوی صاحب، مولانا عبد الاحد ندوی صاحب، مولانا ہاشم قاسمی صاحب، مولانا احسان قاسمی صاحب اور مصلیان مسجد عثمان غنی ودیگر شریک تھے۔

لیاقت شیداء کی مہاراشٹر کے نومنتخب وزیر تعلیم دادا بھسے سے ملاقات

مالیگاؤں: (خیال اثر) کل مہاراشٹر اسمبلی کے نئے وزیر تعلیم دادا بھسے کے اعزاز میں عظیم الشان تقریب میں لیاقت شیداء سر نے شرکت کی۔ اس موقع پر لیاقت شیداء سر نے وزیر تعلیم دادا بھسے سے نہ صرف ملاقات کی بلکہ پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وزیر تعلیم کے جلیل القدر عہدے پر فائز ہونے کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے لیاقت شیداء نے وزیر تعلیم سے کہا کہ سماج ومعاشرہ اور تہذیب و تمدن کی افزودگی یا ترویج وترقی اسی وقت ممکن ہے جب بنیادیں مضبوط ہوں یا بنیاد گزاروں کے عزم وحوصلے جواں بخت اور بلند وبالا ہوں۔ آج کے سنگین حالات میں ہماری تہذیب وتمدن اور سماج معاشرہ مسلسل تنزلی کا شکار ہوتا جارہا ہے۔ ہر شعبہ حیات اس طرح پامالی کا شکار ہے جیسے اس کی مثال اس اونٹ کی مانند ہوکر رہ گئی ہے جس کی کوئی بھی کل سیدھی نہیں۔ مفلوک الحال طلباء وطالبات پر تعلیمی مدارج طے کرنے کے در دریچے اس طرح بند کئے جارہے ہیں کہ خطیر ڈونیشن کی خطرناک وباء نے ان کی ذہانت کو زنگ آلود کر کے رکھ دیا ہے۔ طبی اصلاحات چہار وانگ عالم میں نمو پذیر ہوتی جارہی ہے لیکن علاج ومعالجہ کی سہولیات اس طرح نایاب وعنقا ہوتی جارہی ہیں کہ غریبان وقت ایڑیاں رگڑتے ہوئے سسک سسک کر بناء علاج ومعالجہ کے دم توڑے جارہے ہیں۔ اسی طرح اعلی ملازمتوں کا فقدان ذہین ترین افراد کے حق میں وہ قفل ابجد ہوگیا ہے جس کی کلید ہی نہیں ملتی۔ عالیشان اسپتالوں کی عمارتیں سفید ہاتھی کی صورت رحم لی کے جذبات سے اس طرح عاری ہیں کہ ان کے بلند وبالا دروازوں میں جیسے غریب ومساکین کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا ہو۔ ایسا ہی کچھ نظارہ اسکول کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ یہاں سیاسی، سماجی وتعلیمی شعبے سے تعلق رکھنے والے اسکولی اداروں کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ مائناریٹی کی جانب سے بالخصوص جے اے ٹی کیمپس سے چیئرمین نہال، سوئیس سے عبدالرحیم سیٹھ، سردار سے معاذ ایوبی، تہذیب سے شاکر سر، منصورہ کیمپس کے ذمہ داران، غفران انصاری، سرسید سے محسن سر، رئیس اوایس، آصف کلرک، رضوان ربانی سر، اشفاق ایوبی سر سبھی نے انفرادی طور پر وزیر تعلیم دادا بھسے کا والہانہ کیا۔ لیاقت شیداء نے وزیر تعلیم دادا بھسے کو وزارت ملنے کے فوراً بعد شہر کی اسکولوں واداروں میں وزٹ کو خوش آئند قرار دیا اور تعلیمی معیار میں بہتری کا ضامن قرار بتایا۔

گاندھی جی کی مخالف اور ان کے قتل کا ماحول بنانے والی قوتیں آج برسر اقتدار ہیں: سونیا گاندھی

کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے کرناٹک کے بیلگاوی میں منعقدہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے لیے بھیجے گئے اپنے پیغام میں کہا کہ مہاتما گاندھی ہماری تحریک کا بنیادی ذریعہ رہے ہیں اور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی اقتدار میں بیٹھے لوگوں سے مہاتما گاندھی کی وراثت کو خطرہ ہے۔ جن تنظیموں نے کبھی آزادی کے لیے جدوجہد نہیں کی، انہوں نے مہاتما گاندھی کی شدید مخالفت کی اور ایسا زہریلا ماحول پیدا کیا جس کی وجہ سے ان کا قتل ہوا۔ خیال رہے کہ کیرالہ کے بعد کانگریس پارٹی کا سی ڈبلیوسی (کانگریس ورکنگ کمیٹی) اجلاس اب بیلگام، کرناٹک میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس نہ صرف پارٹی کے آئندہ سیاسی راستوں کی تشکیل کے لیے اہمیت کا حامل تھا بلکہ اس نے پارٹی کی نظریاتی اور تنظیمی پوزیشن کو بھی دوبارہ مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ اس اجلاس میں کانگریس کے اہم رہنماؤں نے مختلف سیاسی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور پارٹی کے مستقبل کی حکمت عملی وضع کی۔ اجلاس کے لئے بھیجے گئے اپنے پیغام میں سونیا گاندھی نے کہا، "آیئے ہم ذاتی اور اجتماعی طور پر پارٹی کو درپیش چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے عزم اور نئی روح کے ساتھ آگے بڑھیں۔" وہ خود میٹنگ میں شرکت نہیں کرسکیں اور اپنے خط میں اس پر افسوس ظاہر کیا۔ انہوں نے لکھا، "آج سے ٹھیک 100 سال پہلے، اسی جگہ کانگریس کا 39 واں اجلاس منعقد ہوا تھا۔ اس وقت مہاتما گاندھی کے کانگریس صدر بننے کا فیصلہ پارٹی اور تحریک آزادی کے لیے ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔

سی ڈبلیوسی اجلاس: راہل گاندھی کا مہاراشٹر انتخابات میں دھاندلی کا الزام، ووٹر لسٹ پر سوالات

بیلگاوی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کے اجلاس کے دوران راہل گاندھی نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 میں دھاندلی کے سنگین الزامات عائد کیے اور الیکشن کمیشن کی شفافیت پر سوال اٹھایا۔ راہل گاندھی نے کہا، "مہاراشٹر کی 118 نشستوں پر 72 لاکھ نئے ووٹرز شامل کیے گئے، جن میں سے 102 نشستیں بی جے پی نے جیتیں۔ یہ غیر معمولی ہے اور اس میں دھاندلی کا شبہ ہے۔ کانگریس رہنما نے مزید کہا، "ووٹنگ لسٹ میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی گئیں اور اس کے نتیجے میں بی جے پی کو غیر منصفانہ فائدہ ہوا۔" انہوں نے زور دیا کہ اتنی بڑی تعداد میں ووٹرز کا اضافہ عام بات نہیں اور اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ خیال رہے کہ کانگریس کے ایک وفد نے حال ہی میں الیکشن کمیشن سے ملاقات کی تھی اور ووٹر لسٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ "47 لاکھ نئے ووٹرز شامل کیے گئے اور لاکھوں کے نام فہرست سے ہٹا دیے گئے ہیں۔" تاہم، الیکشن کمیشن نے وضاحت کی کہ 39 لاکھ نئے ووٹرز شامل ہوئے، جو نوجوانوں کی آبادی میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کی اس وضاحت کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "یہ تعداد غیر معمولی ہے اور دھاندلی کا اشارہ دیتی ہے۔" ان کے مطابق، انتخابات کے نتائج کو شفافیت کے اصولوں کے مطابق جانچنے کی ضرورت ہے۔ راہل گاندھی کے بیان کے بعد سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ کانگریس کے دیگر رہنماؤں اور اپوزیشن جماعتوں نے بھی ان کے الزامات کی حمایت کی ہے۔ دوسری جانب، بی جے پی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بے بنیاد ہیں اور ان کا مقصد انتخابی نتائج پر شک پیدا کرنا ہے۔ یہ الزامات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب سی ڈبلیوسی اجلاس میں تنظیمی اصلاحات اور آئین بچاؤ یاترا کے منصوبے کا اعلان کیا گیا۔ کانگریس نے زور دیا ہے کہ جمہوری اصولوں کے تحفظ کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ راہل گاندھی نے اجلاس کے دوران کہا کہ "آئندہ انتخابات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے، ورنہ جمہوری عمل متاثر ہوسکتا ہے۔

ایس کے ایم نے ڈلیوال کی 'تامرگ بھوک ہڑتال' پر صدر جمہوریہ سے ملاقات کیلئے میمورنڈم پیش کیا

نئی دہلی: کسانوں کے احتجاج اور کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کی تامرگ بھوک ہڑتال کے دوران ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو خط لکھ کر کسانوں کے مسائل پر گفتگو کے لیے ملاقات کا وقت طلب کیا ہے۔ ایس کے ایم نے جمعرات کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ وہ 70 سالہ ڈلیوال کی بھوک ہڑتال سے پیدا شدہ صورت حال اور دیگر اہم معاملات کا حل چاہتے ہیں، جن میں زراعت کی مارکیٹنگ کے لیے قومی پالیسی کا ڈھانچہ پیش کرنا بھی شامل ہے۔ واضح ہو کہ کسان اپنی فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی ضمانت کا مطالبہ کررہے ہیں۔ 13 فروری کو سیکورٹی فورسز کے ذریعہ کسانوں کو دہلی کی طرف کوچ کرنے سے روکے جانے کے بعد سے ہی ایس کے ایم (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ کے بینر تلے کسان پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو اور کھنوری بارڈر پر احتجاج کررہے ہیں۔ کسانوں کے گروپ میں شامل 101 احتجاجی کسانوں نے 6 سے 14 دسمبر کے درمیان 3 بار پیدل دہلی تک مارچ کرنے کی کوشش کی لیکن ہریانہ میں تعینات سیکورٹی فورسز نے انہیں روک دیا۔ صدر جمہوریہ کو 25 دسمبر کو لکھے گئے خط میں کہا گیا کہ "ایس کے ایم کا ایک وفد آپ سے جلد از جلد ملنے کی گزارش کرتا ہے۔ تاکہ پورے ملک میں کسانوں کو جن مسائل اور پریشانیوں سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے اس سے آگاہ کیا جا سکے۔" ایس کے ایم کے مطابق 500 سے زائد اضلاع کے کسانوں نے ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے صدر کو میمورنڈم پیش کیا ہے۔ جس میں دیرینہ مطالبات پر مرکزی حکومت اور تمام کسان تنظیموں کے درمیان بات چیت کو آسان بنانے کے لیے فوری مداخلت کی گزارش کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈلیوال 26 نومبر سے کھنوری بارڈر پر تامرگ بھوک ہڑتال پر ہیں۔ اور مرکز سے قانونی طور پر پابند کم از کم قیمتوں (ایم ایس پی) سمیت کسانوں کے مطالبات کو پورا کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسانوں کا علاج کررہے ایک این جی او کے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ "وہ لوگ صرف پانی پی رہے ہیں اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔" دوسری جانب کسانوں کا کہنا ہے کہ ان کی حالت کو دیکھتے ہوئے حکومت کو جلد از جلد مداخلت کرنی چاہیے۔ واضح ہو کہ کسان ایم ایس پی کے علاوہ کئی اور ایشوز کے خلاف بھی احتجاج کررہے ہیں۔ جن میں کسانوں کے قرضوں کی معافی، کسانوں اور کھیت میں کام کرنے والے مزدوروں کے لیے پنشن، کسانوں کے خلاف درج پولیس معاملوں کو واپس لینے کے ساتھ ساتھ 2021 کے لکھیم پور کھیری تشدد کے متاثرین کے لیے انصاف بھی شامل ہے۔

مہاراشٹر میں ۲ آئی اے ایس افسران کا تبادلہ منیشا کھتری کی ناسک موپسل کمشنر کے عہدے پر تقرری

ممبئی: مہاراشٹرا حکومت نے آج یہاں جمعرات کو دو آئی اے ایس افسران کے تبادلے کا حکم جاری کیا ہے جس کے تحت منیشا کھتری کی ناسک موپسل کمشنر کے عہدے پر تقرری عمل میں آئی ہے اس سے قبل منیشا کھتری میٹروپولیٹن کمشنر، ناسک میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ناسک کے عہدے پر تعینات تھی۔ اسی درمیان آئی اے ایس افسر شری رایل کرڈیلے کو جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر، CIDCO، نوی ممبئی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

تیسواں سالانہ بموقع عرس برکاتی حضور احسن العلماء کا انعقاد کیا گیا

ممبئی: قاری ابوشیمہ نے قرآن عظیم کی تلاوت سے محفل پاک کا آغاز کیا محمد حسن رضا ابن الحاج محمد سہیل روکڑیا نے بڑے ہی مخصوص انداز میں نعت پاک مصطفی ﷺ پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا دیگر نعت خواں حضرات نے نعت شریف پڑھی اور دیگر خطبہ نے تقریریں کی جس میں حضرت علامہ ومولانا سید عبدالجلیل صاحب قبلہ خطیب وامام عبدالسلام مسجد نے حضور احسن العلماء علیہ الرحمہ کی زندگی کے مختلف گوشوں پر گفتگو کی اور ارشاد فرمایا کہ حضور احسن العلماء اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کی اکثر نعتیں پڑھتے اور اعلی حضرت کی باتیں کرتے اور ہمیشہ مسلک اعلی حضرت ہی کی باتیں کرتے اعلیٰ حضرت کی بات ہوتی تو جھوم جاتے اور کہتے میرے اعلیٰ حضرت میرے اعلیٰ حضرت۔ مولانا وقار احمد عزیزی خلیفہ حضور رفیق ملت نے شمس مارہرہ حضور احسن العلماء صاحب کی کرامات بیان کی اور حضور احسن العلماء کی پیدائش کا ذکر کیا کہ وقت پیدائش کمرے میں اندھیرا تھا اور آپ ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے دایہ نے جب وہ کپڑا اچاک کیا تو پورے کمرے میں اجالا ہوگیا اور روشنی ہی روشنی ہوگئی پورا کمرہ روشن ومنور ہوگیا حضرت علامہ ومولانا نور محمد صاحب قبلہ رضوی ممبئی نے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے جو حضور احسن العلماء کی شان میں منقبت لکھی ہے اس کی ترجمانی بڑے ہی مخصوص انداز میں بیان کی دیگر نعت خواں نے اعلیٰ حضرت ومفتی اعظم علامہ حسن رضا بریلوی علیہ الرحمہ کی نعتیں پڑھی۔ سید محبوب باپو نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں بہترین منقبت پڑھی۔ حضرت مفتی زبیر صاحب قبلہ مصباحی سنی بڑی مسجد مدنپورہ نے اصلاح معاشرہ پر گفتگو کی دور حاضر کی ضرورتوں پر لوگوں کی توجہ دلائی اور پیغام برکاتی "آدھی روٹی کھاؤ بچوں کو پڑھاؤ" بتایا۔ دوران نظامت قاری یوسف رضا خان برکاتی دارالعلوم برکاتیہ گلشن رضا ڈیکورنا ور نے حضور احسن علماء کی ایک کرامت بیان فرمائی مجمع جھوم اٹھا مشہور عالم دین حضرت مفتی مطیع الرحمٰن صاحب قبلہ مناظر اہل سنت جب مارہرہ شریف گئے جب دل میں خیال آیا کہ حضرت ایک پیر صاحب ہیں کوئی عالم تو ہے نہیں کیا ملنے جائیں گے فاتحہ شریف پڑھ کر جانے کا ارادہ کیا پھر سوچا کے آئے ہیں تو مل لیتے ہیں جیسے ہی حضرت کی خدمت میں آئے حضرت نے فرمایا مولانا یہ عبارت فلاں کتاب میں کس طرح ہے مفتی صاحب پریشان ہو گئے یاد نہیں آرہا تھا بتایا اور کہا میں تو مولانا نہیں ہوں آپ تو ماشاءاللہ مولانا ہیں دو تین سوال حضرت نے کیا اب مفتی مطیع الرحمن صاحب سمجھ گئے حضرت میرے دل کے خیالات سے واقف ہیں پھر معافی چاہی اور دعاؤں کی درخواست کی اور سمجھ گئے کہ حضرت عام پیر نہیں بلکہ ولیٔ کامل ہیں اللہ اکبر! آخر میں حضور تاج المشائخ پیر طریقت رہبر شریعت حضور امین ملت حضرت ڈاکٹر سید الحاج الشاہ محمد امین میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ مارہرہ شریف ایٹہ یوپی حضرت اپنے مخصوص انداز میں خطبے کے بعد اعلیٰ حضرت کے اشعار جھوم جھوم کر پڑھ کر سامعین کو جھما دیا اور فرمایا میرے اعلیٰ حضرت کا یہ حق ہمیں حاصل ہے کہ ہم کہیں میرے اعلیٰ حضرت ہمارے آبا و اجداد نے چشم چراغ خاندان برکات فرمایا ہے اور اپنے مریدین کو حکم دیا کہ مسلک اعلیحضرت پر سختی کے ساتھ قائم رہنا جو اعلیٰ حضرت کا ہے وہ ہمارا ہے اور جو اعلیٰ حضرت کا نہیں وہ ہمارا نہیں ہے چاہے وہ ہمارے گھر کا ہو یا باہر کا میرے والد گرامی حضور احسن العلماء نے اپنی اولاد و مریدوں کی گھٹی میں مسلک اعلیٰ حضرت پلا دیا ہے اعلیٰ حضرت و مفتی اعظم ہند کی مناقب بھی بیان فرمائے اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل ومناقب بڑے ہی اچھے انداز میں بیان فرما کر سامعین کے علم میں اضافہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ ہم سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کو صحابہ میں سب سے افضل مانتے ہیں جو ہمیں ہمارے بزرگوں نے بتایا ہے ہم اسے مانتے ہیں نام ونہاد مولایت پر جم کر گفتگو فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ فتنہ جو پیدا ہوا ہے ہم اور ہمارے بھائی و اولاد سب سے برأت کا اظہار کرتے ہیں ہم اعلیٰ حضرت کے بتائے ہوئے طریقے وراستے پر چلنے والے لوگ ہیں ذرہ برابر ہٹنے والے نہیں ہیں دور حاضر پر گفتگو فرما کر تمام قادری برکاتی رضوی عوام اہل سنت کو نصیحت وتسلی دی اور کہا کہ اللہ کی بارگاہ میں جھک جاؤ دنیا تمہارے قدموں میں ہوگی اپنے ایمان کی حفاظت کرو سچے پکے مسلمان بن کر زندگی گزارو حرام وحلال کی تمیز کرو ایک دوسرے کا حق ادا کرو سنی صحیح العقیدہ بن کر رہو دنیا وآخرت دونوں جگہوں پر کامیاب ہونگے آخر میں صلوۃ والسلام ودعا پر محفل کا اختتام عمل میں آیا۔ بے شمار لوگ سلسلہ قادریہ برکاتیہ میں داخل سلسلہ ہوئے بعدہٗ لنگر قادری برکاتی کا بھی مخصوص انداز میں اہتمام کیا گیا تھا۔

کاندیولی میں پستول کیساتھ ملزم گرفتار

ممبئی: کرسمس اور نئے سال کی تقریبات کے پس منظر میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو رونما ہونے سے روکنے کے لیے ممبئی میں جگہ جگہ انتظامات کیے گئے ہیں اسی دوران پستول فروخت کرنے کے لیے آنے والے 33 سالہ مجرم کو کرائم برانچ نے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ ملزم کے قبضے سے ایک دیسی ساخت کا پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ ملزم کے خلاف پہلے ہی دو مقدمات درج ہیں۔ کرائم برانچ نے پہلے اسے ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا تھا، کاندیولی میں کرائم برانچ کے سیل-11 کے پولیس کانسٹیبل پروین ساونت کو اطلاع ملی تھی کہ ایک مشتبہ ملزم پستول بیچنے جارہا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس انسپکٹر بابا صاحب کاکڑے، پولیس سب انسپکٹر بالا صاحب شندے، پولس کانسٹیبل وجے دیش مکھ اور کرائم برانچ کی ایک ٹیم نے کاندیولی کے دہانو کرواڑی علاقے میں جال بچھا دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہاں ایک نوجوان کو مشکوک حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اسے کرائم برانچ کے اہلکاروں نے شک کی بنیاد پر حراست میں لیا تھا۔ جب اس کی تلاشی لی گئی تو اس کے قبضے سے ایک دیسی ساخت کا پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ تفتیش پر معلوم ہوا کہ ملزم وہاں پستول فروخت کرنے آیا تھا۔ لیکن اس سے پہلے ہی اسے گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم کے خلاف پہلے بھی دو مقدمات درج ہیں۔ اس میں مانک پور تھانہ میں درج چوری کا مقدمہ بھی شامل ہے۔ ملزم کو گزشتہ سال بھی کرائم برانچ نے ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ ملزم پر اسلحہ ڈیلر ہونے کا شبہ ہے اور اس کی تفتیش سے اسلحہ ڈیلروں کے بارے میں اہم معلومات ملنے کا امکان ہے۔ پولیس اس معاملے میں مزید تفتیش کررہی ہے۔

انجمن اہل السنہ والجماعۃ ممبئی کا سہ روزہ تحفظ سنت وعظمت صحابہ کانفرنس کی تیاریاں شروع

ممبئی (پریس ریلیز) عروس البلاد ممبئی میں اہل حق علمائے دیوبند کی نمائندہ جماعت انجمن اہل السنہ والجماعۃ ممبئی کی تاریخی اور روایتی سہ روزہ تحفظ سنت وعظمت صحابہ کانفرنس کی تاریخ طے ہوچکی ہے اور مقررین علماء کرام کا انتخاب بھی ہوچکا ہے، اور اس کے ساتھ ہی کانفرنس کی تیاریاں شروع ہوچکی ہیں، اس سلسلے میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے انجمن اہل السنہ والجماعۃ ممبئی کے جنرل سکریٹری مولانا رشید احمد ندوی نے بتایا کہ انشاءاللہ یہ تاریخی کانفرنس اس سال 7، 8 اور 9 فروری جمعہ، سنیچر اور اتوار کو منعقد ہوگا، اس سال مقرر کی حیثیت سے تشریف لانے والے علماء کرام میں دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مفتی محمد راشد اعظمی، جامعہ عربیہ جامع مسجد امروہہ کے صدر المدرسین وشیخ الحدیث مفتی محمد عفان منصور پوری، جانشین امیر الہند اور جمعیۃ علماء ہند کے ناظم اصلاح معاشرہ مولانا سید ازہر مدنی، مولانا عبدالعلی فاروقی لکھنؤ، معروف خطیب اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن عاملہ مولانا ابوطالب رحمانی اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا عمرین محفوظ رحمانی کا انتخاب ہوا ہے، مولانا ندوی نے مزید بتایا کہ ان تمام حضرات علماء کرام سے بات ہوچکی ہے اور سبھی حضرات کے ٹکٹ بھی بن چکے ہیں، انشاءاللہ یہ سہ روزہ کانفرنس حسب روایت سابق انتہائی عظیم الشان طریقے سے منعقد کیا جائے گا اور اس کا پیغام پورے ملک میں جائے گا، مولانا رشید احمد ندوی نے کہا کہ یہ پروگرام حسب روایت ممبئی کے معروف گراونڈ وائی ایم سی اے میں بعد نماز مغرب تارات کے 10 بجے منعقد ہوگا، انہوں نے عوام وخواص سے اپیل کی ہے کہ مذکورہ تین دنوں کو اس تاریخی کانفرنس کے لئے فارغ رکھیں اور پروگرام میں شرکت فرما کر اکابر علماء کرام کے مفید بیانات سے مستفید ہوں۔

ہیلمیٹ کا استعمال نہیں کرنے پر حادثہ کی تفصیل

کل ۱۱۱۲؍حادثات ۲۱۵؍کی موت

تھانہ (زبیر فطرت) گزشتہ دنوں تھانہ ضلع کے ٹریفک محکمہ نے بتایا کہ سال بھر میں ضلع تھانہ میں موٹر سائیکل سوار کے ادثات کل ۱۱۱۲؍ہوے اور اس میں ۲۱۵؍کی موت ہوی تھانہ ٹریفک پولیس نے کہا کہ ان حادثات کی وجہ لوگ ھیل میٹ کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔

ساوتری بائی پھولے یونیورسٹی پونے سے مالیگاؤں کی شائستہ جبین کو بیک وقت تین گولڈ میڈل

۹۰۰؍سے زائد کالجس میں پہلا رینک.. شہر میں اَب تک ایک ساتھ تین گولڈ میڈل حاصل کرنے والی شہر کی پہلی طالبہ کا اعزاز

مالیگاؤں: (خیال اثر) مختلف النوع شعبوں میں کامیابی وہ کامرانی اسی کا مقدر ٹھہرتی ہے جو محنت ومشقت کا عادی ہوا کرتا ہے بات اگر تعلیم کی کریں تو تعلیم جیسا شعبہ سخت محنت اور مطالعہ کا متقاضی رہا کرتا ہے۔ تعلیم جیسے شعبے میں کامیابیاں اگرچہ خواتین کے حصے میں زیادہ آتی ہیں شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ نوجوان طبقہ سیر وتفریح اور کھیل کود کا دلدادہ ہوا کرتا ہے جبکہ خواتین خاتون خانہ ہونے کی وجہ سے اپنے ہی مکانات میں اس طرح محصور رہا کرتی ہیں کہ وقت گزاری کے لئے انہیں صرف اور صرف درسی کتابیں اور مطالعہ ہی بچ رہتا ہے اج اگر مالیگاؤں کی ایک طالبہ شائستہ جبین کو تین طلائی تمغے تفویض ہوئے ہیں تو یہ اس کی ذاتی محنت اور اس کے والدین کی پرورش و پرداخت کا نتیجہ کہلائے گی کیونکہ کامیابیاں عشق وجنون کی مرہون منت رہا کرتی ہیں جو محنت کرتا ہے وہ پاتا ہے.. اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر شہر عزیز مالیگاؤں کے تعلیمی وسماجی حلقوں کے لئے نوید مسرت ہے کہ حاجی بدرالدجی خانوادے کی چشم وچراغ شائستہ جبین جمیل احمد کو ساوتری بائی پھلے پونے یونیورسٹی کے ذریعے تین گولڈ میڈل سے سرفراز کیا گیا ہے.. پہلا گولڈ میڈل یونیورسٹی فرسٹ رینکر دوسرا گولڈ میڈل اکیڈمک ایکسلینس اور تیسرا گولڈ میڈل ڈفرنٹ کمپی ٹیٹیو ایگزام ٹاپر ان قابل فخر عنوانات کے تحت سائنس کی اس ذہین وہونہار طالبہ کی ان میڈلس کے ذریعے عزت افزائی کی گئی ہے۔ 05 دسمبر 2024 بروز جمعرات کو ساوتری بائی پھلے پونے یونیورسٹی کے 125 ویں کانوکیشن میں یونیورسٹی میں منعقدہ عظیم الشان تقریب میں شائستہ جبین کو ان امتیازی درجے کے حامل گولڈ میڈلس سے سرفراز کیا گیا.. نیتی آیوگ NITY Aayog کے رکن ڈاکٹر وجے کمار سراسوت جوکہ جواہر لال یونیورسٹی کے سابق چانسلر رہے ہیں ان کے ہاتھوں سے انعامات سرٹیفکیٹس اور میڈلس تفویض کئے گئے.. پروفیسر ڈاکٹر سریش گوساوی وائس چانسلر آف SPPU اور ڈاکٹر مہیش کاکڑے ڈائریکٹر بورڈ آف ایگزامینیشن SPPU وغیرہ اس عظیم الشان تقریب کے معزز مہمانوں میں شامل تھے.. شہر عزیز مالیگاؤں کے لئے اور اسلامپورہ میں رہائش پذیر حاجی بدرالدجی خانوادے کے لئے شائستہ جبین کو تین گولڈ میڈلس سے سرفراز کئے جانے کی خبر اس لئے بھی اہمیت و افتخار کی حامل ہے کہ پونے یونیورسٹی کے انڈر 900 سو سے زائد کالج ہیں ان کالجوں میں شائستہ جبین گولڈ میڈلسٹ اور فرسٹ رینکر ہے نیز یہ انفرادیت بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ ایم ایس جی کالج اور جے اے ٹی کی فاونڈیشن بیچ سے اب تک کسی بھی سٹوڈنٹ کو ایک ساتھ تین گولڈ میڈل نہیں ملے ہیں مقام فخر ہے کہ اس پروگرام میں شائستہ جبین واحد مسلم اچیور تھی.. مردم خیز سرزمین مالیگاؤں میں بلاشبہ اعلیٰ درجے کی ذہانت کی کمی نہیں ہے.. ان خوشیوں کو حقیقی معنی تبھی مل سکتے ہیں جب شائستہ جبین کو شہر کا کوئی معروف ادارہ اُس کی منفرد ذہانت اور قابل رشک اچیومینٹس کی بنیاد پر گرانٹیڈ جگہ پر مستقل ملازمت دے.. ہمیں یقین ہے کہ فزکس ٹاپر یہ سٹوڈنٹ جس کالج میں بھی اپنے فرائض منصبی انجام دے گی اُس کالج کا نہ صرف تعلیمی وقار مزید بلند ہوگا بلکہ شائستہ جبین جمیل احمد سے ترغیب پاکر کئی سٹوڈنٹ فزکس مضمون میں نمایاں کارکردگی انجام دے سکتے ہیں.. طالبہ کے روشن مستقبل کے لئے دعائیں۔

سابق کرکٹر ونود کامبلی کو ۳۰؍لاکھ کی امداد

کامبلی کے علاج میں کوئی کوتاہی نہیں ہونے دیں گے: سرنائک نے دلایا یقین

تھانے (نامہ نگار): وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے بتایا کہ سابق کرکٹر ونود کامبلی کے لیے مختلف لوگوں کے ذریعے جمع کیے گئے 30 لاکھ روپے کی مدد ان کی اہلیہ کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جائے گی۔ پرتاپ سرنائک ونود کامبلی سے ملنے گئے تھے، اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے بات چیت کی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اب سے تھانے کے تین اسپتالوں میں ان کا مفت علاج کیا جائے گا۔ سابق کرکٹر ونود کامبلی گزشتہ کچھ دنوں سے علیل ہیں۔ ۱۵ دن پہلے بھیونڈی کے اکریتی اسپتال کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم باندرہ میں کامبلی کی رہائش گاہ پر ان کی خیریت دریافت کرنے گئی تھی۔ اس وقت انہوں نے کامبلی کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اور انہیں مشورہ دیا کہ اگر ممکن ہو تو انہیں اسپتال میں داخل کرایا جائے۔ اس کے مطابق کامبلی کے اہل خانہ نے انہیں سنیچر کو بھیونڈی کے اکریتی اسپتال میں داخل کرایا۔ اسپتال کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم کامبلی کا علاج کررہی ہے۔ کامبلی ڈاکٹروں اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بھی نظر آتے ہیں۔ کامبلی کو چلنے میں دقت ہورہی تھی۔ اسے اور بھی بہت سی بیماریاں تھیں۔ جیسے ہی نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو اس کی اطلاع ملی۔ ان کے حکم کے مطابق ان کے او ایس ڈی منگیش چیوٹے نے ان کی عیادت کی اور ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے علاوہ، ڈاکٹر شریکانت شندے فاؤنڈیشن کے ذریعے پانچ لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد بدھ کی دوپہر وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے بھی ان سے ملاقات کی۔ اس کے بعد انہوں نے میڈیا سے بات چیت کی۔ ونود کامبلی کو وقتاً فوقتاً علاج کی ضرورت پڑے گی۔ اس وقت، تین اسپتال گنگو بائی سنبھاجی شندے، اندرابائی بابوراؤ سرنائک اور اکریتی اسپتال ونود کامبلی کی مفت طبی دیکھ بھال کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ایکناتھ شندے کی تجویز پر ونود کامبلی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر شریکانت شندے فاؤنڈیشن کے ذریعے پانچ لاکھ کی امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان کے بینک اکاؤنٹ میں چار سے پانچ لاکھ جمع کرائے گئے ہیں اور ونود کامبلی کی اہلیہ کے بینک اکاؤنٹ میں مزید ۲۰ لاکھ جمع کیے جائیں گے جس سے کل ۳۰ لاکھ روپے بنتے ہیں۔ ہم اب بھی مدد کی اپیل کرتے ہیں۔ سرنائک نے کہا کہ، یہ ان کی بیوی کے بینک اکاؤنٹ میں بھی جمع کرایا جائے گا۔

بقیہ: باندرہ اسٹیشن کے......

پھر ہم مریض کو قریبی سرکاری اسپتال لے جاتے ہیں۔ مجھے بہت دیر سے کال آئی۔ اس سے پہلے کہ میں کچھ کر پاتا، مریض ایمبولینس کے اندر پڑا تھا،" شیخ نے کہا۔ سنگھر اجکانے مزید کہا، "ہم سے بحث کرنے میں 20 سے 25 منٹ ضائع کرنے کے بعد، ڈرائیور ہمیں تقریباً 6:45 بجے ہندوجا اسپتال لے گیا۔ ڈاکٹر اگر اس وقت ایمبولینس میں قواعد کے مطابق کوئی ڈاکٹر ہوتا تو میرے والد کو بچایا جاسکتا تھا۔ ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد، 28 فروری 2014 کو، ریاستی حکومت نے پونے میں واقع BVG انڈیا لمیٹڈ کو ریاست بھر میں '108' سروس چلانے کی ہدایت دی، جس میں ہر ریلوے اسٹیشن کے باہر ڈاکٹروں کے ساتھ مکمل طور پر فعال ایمبولینسیں موجود تھیں۔ مریض کو قریبی ہسپتال لے جائیں۔ '108' سروس فراہم کرنے والے کے درمیان معاہدے میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ ایمبولینس کا رسپانس ٹائم چار منٹ ہونا چاہیے اور اگر ایک ماہ میں 20 سے 30 منٹ کی تاخیر ہوتی ہے تو سروس فراہم کرنے والے پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کوسہ کی میونسپل اسکولوں میں کھیلوں کے فیسٹیول کا کامیاب انعقاد

ممبرا (نامہ نگار) : تھانے میونسپل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ تھانے کے زیر اہتمام بلاک نمبر 7 کا اسپورٹس فیسٹیول 17 اور 18 دسمبر 2023 کو منعقد کیا گیا۔ مذکورہ اسپورٹس فیسٹیول کے صدر کے طور پر جناب ناظم شاہ سر اور سیکریٹری کے طور پر جناب انیس بیلدار سر کو چنا گیا۔ اس فیسٹیول میں کل 14 اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا۔ اسپورٹس فیسٹیول کا آغاز پرچم کشائی اور حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو کھیلوں کا حلف دلا کر کیا گیا۔ اس میلے میں URC جناب پٹھان مشتاق سر، CRC جاوید سر، سنٹرل سپورٹس کمیٹی کے جوائنٹ سیکرٹری آفاق شیخ سر، نائب صدر عتیق سر، نائب سیکریٹری انصار سر اور خزانچی آصف سر موجود تھے۔ ممبرا کوسہ علاقہ کے میراتھن رنر جناب ڈاکٹر اسیر انعامدار، سماجی کارکن جناب غیاث الدین صاحب اور جناب راجو بھائی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ سبھی مہمانوں کے سامنے اسکول نمبر 100 کے بچوں نے ڈمبیلز کے قواعد پیش کیے۔ اس کے بعد مہمانوں کے ہاتھوں ٹاس کروا کر باقاعدہ مقابلوں کا آغاز ہوا۔ اس فیسٹیول میں کبڈی، کھو کھو، کرکٹ، لنگڑی جیسے ٹیم کھیلوں کے ساتھ ساتھ دوڑ، باسکٹ دوڑ، لانگ جمپ، گولہ پھیک، تھالی پھیک، لیموں چمچ جیسے انفرادی کھیل بھی شامل تھے۔ تمام کھیلوں کے لیے میدان بنانے کی ذمہ داری مظفر سر، احفاظ سر اور اُن کی ٹیم نے بخوبی نبھائی اور عمدہ میدان مہیا کرائے۔ فیسٹیول کے آخری دن تقسیم انعامات کا پروگرام رکھا گیا جس میں مہمان خصوصی ممبرا شہر کے میراتھن رنر جناب ڈاکٹر اسیر انعامدار، سماجی کارکن جناب غیاث الدین صاحب، جناب راجو بھائی، URC جناب پٹھان مشتاق سر، CRC جاوید سر، سنٹرل سپورٹس کمیٹی کے جوائنٹ سیکرٹری آفاق شیخ سر، اور فیسٹیول کے سبھی عہدیدار موجود تھے۔ مہمانوں نے تقریر کر بچوں کا حوصلہ بڑھایا اور اُن کی رہنمائی کی۔ مہمانوں کے ہاتھوں سبھی اساتذہ جنہوں نے اس فیسٹیول کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا کی عزت افزائی کی گئی۔ اس کے بعد جیت حاصل کرنے والے طلباء اور ٹیموں کو انعامات سے نوازا گیا۔ آخر میں فیسٹیول کے صدر جناب ناظم سر نے سبھی کا شکریہ ادا کر کے اس فیسٹیول کے اختتام کا اعلان کیا۔

میاسی اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام جلسہ تقسیم اسناد کا انعقاد

چنئی : (ساجد ندوی) میاسی اردو اکیڈمی، مسلم ایجوکیشنل اسوسی ایشن آف سدرن انڈیا کا ذیلی ادارہ جس کا قیام 1998 میں ہوا تھا۔ اس کا مقصد اردو کو فروغ دینا اور اردو سے ناواقف لوگوں کو اردو پڑھانا تھا۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی سہ ماہی آن لائن اردو لرننگ کورس ہے، جس کا آغاز جنوری 2024 کو کیا گیا تھا جس کے اب تک دو بیچ مکمل ہو چکے ہیں اور تیسرے بیچ کا آغاز ہو چکا ہے۔ سہ ماہی آن لائن اردو کورس کے دوسرے بیچ کے کامیاب تکمیل پر میاسی اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام ایک جلسہ تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً 150 سے زائد طلبا و طالبات کو اسناد سے نوازا گیا۔ پروگرام کا آغاز بیسک اردو لرننگ کورس کے طالب علم عزیزم حافظ عبداللہ سلمہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور عزیزم فاضل شریف سلمہ نے بارگاہ نبوی میں نذرانہ عقیدت پیش کیا جب کہ نظامت کے فرائض پروفیسر ساجد حسین نے انجام دی۔ میاسی اردو اکیڈمی کے چیئرمین جناب اے محمد اشرف صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ میاسی کے قیام کا اصل مقصد اردو، عربی اور فارسی کو فروغ دینا تھا جس کے لیے میاسی نے بہت سے ادارے قائم کئے ان زبانوں کی حفاظت کی کوشش کی۔ اس سلسلہ کی ایک کڑی میاسی اردو اکیڈمی کا قیام ہے۔ جس کا مقصد اردو کی حفاظت کرنا اور جہاں تک ممکن ہو اسکول اور مدارس میں اردو کی تعلیم کی عام کرنا تھا۔ اس مقصد کے لیے میاسی اردو اکیڈمی مختلف میدانوں میں کام کر رہی ہے، انہیں میں سے ایک سہ ماہی اردو آن لائن لرننگ کورس ہے جس کا آغاز جنوری 2024 میں کیا گیا تھا جس کے دو بیچ مکمل ہو چکے اور تیسرے بیچ کا آغاز ہو گیا ہے۔ اس آن لائن کورس کا مقصد ان لوگوں کو اردو پڑھانا اور سکھانا ہے جو کسی وجہ سے اسکول و کالج میں اردو کی تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ پہلے بیچ میں تقریباً سو سے زائد طلبا و طالبات شریک ہوئے جبکہ دوسرے بیچ میں پانچ سو سے زائد افراد نے داخلہ لیا، لیکن فائنل امتحان میں 150 سے زائد طلبا و طالبات نے شرکت کی اور کامیاب ہوئے۔ آج انہیں کامیاب ہونے والے طلبا و طالبات کو اسناد سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ یہ کورس بالکل مفت ہے اور اس میں کسی بھی مذہب اور کسی بھی عمر کے مرد و خواتین حصہ لے سکتے ہیں۔ میاسی کے سابق صدر اعزازی جناب عبدالعلی عظیم جاہ، نواب آف آرکاٹ نے اظہار خیال کرتے فرمایا کہ اردو ہم سب کی مادری زبان ہے، ہم سب اسی زبان میں بات کرتے ہیں، لیکن افسوس ہے کہ ہم اردو نہ پڑھ پاتے ہیں اور نہ لکھ پاتے ہیں۔ میاسی نے ہمارے لیے ایک اچھا موقع فراہم کیا ہے ہمیں چاہیے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور خود بھی اردو پڑھنا اور لکھنا سیکھیں اور اپنے بچوں کو بھی سکھائیں۔ مہمان خصوصی اور مسلم ایجوکیشنل اسوسی ایشن آف سدرن انڈیا (میاسی) کے اعزازی سکریٹری جناب الیاس سیٹھ صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ میاسی نے اپنے قیام کے دن سے ہی تعلیمی میدانوں میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد اردو، عربی اور فارسی کو فروغ دینا ہے۔ خصوصاً مادری زبان اردو کے فروغ کے لیے میاسی اردو اکیڈمی کا قیام کیا گیا۔ میاسی اردو اکیڈمی کے زیر نگرانی سہ ماہی آن لائن اردو تعلیم کا آغاز جنوری میں ہوا تھا جس کے اب تک بیچ مکمل ہو چکے جس میں دو سو سے زائد لوگوں کو اردو اسناد سے نوازا گیا ہے جبکہ تیسرے بیچ کا آغاز ہو چکا ہے جس میں سات سے زائد داخلہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو سے شیریں کوئی زبان نہیں بلکہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ اردو میں جتنی مٹھاس ہے وہ مٹھاس آج تک میں نے کسی بھی مٹھائی میں محسوس نہیں کی۔ اس لیے آپ تمام لوگ اس کورس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اردو کو گھر گھر پہونچانے میں ہماری مدد کریں، اور عالمی پیمانے پر اس کورس کو عام کرے تاکہ ہر کوئی اس سے مستفید ہو سکے۔ میاسی کے صدر اعزازی جناب امتیاز پاشا صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ: اردو ہندوستان کی زبان ہے، یہ زبان یہی پیدا ہوئی اور یہی پلی بڑھی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے کئی ریاستوں میں اردو کو سرکاری زبان کی حیثیت حاصل ہے۔ انہوں مزید کہا کہ یہ کورس دراصل آپ کو اس بات پر آمادہ کرتا ہے، ہم اردو زیادہ عام کریں کیونکہ ہم میں سے اکثر لوگ اردو بات تو کرتے ہیں لیکن پڑھنے اور لکھنے سے قاصر ہیں، لہذا اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اردو بولنے کے ساتھ ساتھ لکھنا اور پڑھنا بھی سیکھیں۔ میاسی اردو اکیڈمی کے کنوینر جناب روح اللہ صاحب نے ہدیہ تشکر پیش کرتے ہوئے حصول اسناد کے لیے دور دراز سے آئے ہوئے طلبا و طالبات کا اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اردو کی حفاظت ہم سب کی اولین ذمہ داری ہے، نیز انہوں نے اردو سیکھنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ پوری توجہ دل جمعی کے ساتھ کلاس کی پابندی کریں اور آخر تک کلاس حاضر رہیں اس کا بہت ہی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے بیسک کورس مکمل کرنے والے طلبا و طالبات سے کہا کہ آپ اب اڈوانس کورس میں داخل ہو کر اردو کو اور بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اور اس زبان سے جتنا زیادہ ہو سکے فائدہ اٹھائیں کیونکہ اس زبان میں مذہب اسلام کے بہت سے ذخیرے موجود ہیں۔ اس پروگرام میں شہر کے عمائدین، ادباء و شعراء، میاسی کے ممبران کا کا انیس احمد عمری صاحب، آنیکار امتیاز صاحب، آرکیٹیکچر کے پرنسپل، نیو کالج کے سابق پرنسپل میجر زاہد حسین صاحب، نباتات کے سابق صدر پروفیسر خواجہ رسول صاحب کے علاوہ کالج کے اساتذہ اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں شعبہ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر غیاث احمد، ڈاکٹر طیب خرادی، پروفیسر سید شبیر حسین، پروفیسر سید باقر عباس، پروفیسر ساجد حسین اور طلباء نے بھرپور تعاون کیا۔

پاسبان ادب کے منعقدہ مقابلوں میں مہاراشٹر کالج کی نمایاں کامیابی

شیخ ذاکرہ محمد ربانی ایم اے (اول) 24/ دسمبر 2024 بروز منگل اسلام جم خانہ میں پاسبان ادب اور مختلف اداروں کے اشتراک سے متعدد مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان میں شہر و مضافات کے مختلف اسکولوں اور کالجوں سے طلبہ نے حصہ لیا۔ مہاراشٹر کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، ممبئی کے طلبہ نے ان مقابلوں میں حصہ لے کر نہ صرف اپنی فن کارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا بلکہ نمایاں کامیابی بھی حاصل کی۔ فی البدیہہ تقریری مقابلے اور مضمون نویسی میں خان عمیرہ عرفان دوم مقام (نقد انعامات) حاصل کیا۔ ادبی لطیفہ گوئی مقابلے میں ایم اے سال دوم کی طالبات خان لاریب جمعۃ اللہ نے اول اور خان مریم شکیل نے دوم مقام حاصل کیا۔ اردو ادبی کوئز میں خان عمیرہ، خان شگفتہ، خان صابیہ، شیخ ذاکرہ، خان مریم، خان لاریب اور خان فردوس نے انعامات حاصل کیے۔ اوپن مائک، مضمون نویسی، ادبی کوئز، مرثیہ خوانی، مہندی ڈیزائن، ادبی لطیفہ گوئی اور فی البدیہہ تقریر وغیرہ مقابلوں میں خان فردوس، خان اسما، سید عالیہ، صدیقی آمنہ نے حصہ لیا اور عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

بریلی: ہنی ٹریپ گینگ سرغنہ گرفتار

بریلی: اترپردیش کے ضلع بریلی پولیس نے ہنی ٹریپ گینگ کے شاطر سرغنہ ایک خاتون کو گرفتار کیا ہے۔ اس پر سنگین دفعات میں پانچ مقدمات درج ہیں۔ خواتین کے چنگل میں پھنس کر ایک ڈاکٹر نے خودکشی تک کر لی تھی۔ ایس پی شہر مانش پاریک نے جمعرات کو بتایا کہ گذشتہ تین اپریل کو سبھ نریش کمار نے تحریر دی تھی کہ ممتا دیوا کر عرف مدھو نے اپنے ساتھیوں رانی عرف شیتل، مادھری، ستیہ ویر کے ساتھ مل کر اس سے موبائل فون پر رابطہ کیا اور پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق نشہ آور اشیاء کھلا کر اس کی فحش ویڈیو کلپ تیار کیا۔ پھر پانچ لاکھ روپئے کا مطالبہ کرتے ہوئے زبردستی روپئے چھین لئے۔ اس کے ضمن میں تھانہ مقامی میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم ممتا نے سبھاش نگر علاقے میں واقع ڈاکٹر امریندر سنگھ چوہان کو بھی اسی طرح بلیک میل کر 25 لاکھ روپئے کا مطالبہ کیا تھا۔

29 دسمبر 2024 بروز اتوار رات 30.09 بجے ریگ ایام کا مالیگاؤں میں اجراء

انگریزی کے مشہور مصنف سڈنی شیلڈن کے دلچسپ ناول The Sands of Time

کا اردو ترجمہ عثمان غنی اسکس نے "ریگِ ایام" نام سے کیا۔

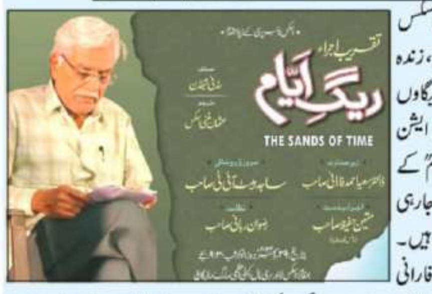

مالیگاؤں: (نامہ نگار) اسکس لائبریری کے زیر اہتمام، زندہ دلانِ مالیگاؤں اور مالیگاؤں آرٹس اینڈ کلچرل ایسوسی ایشن کے تعاون سے "ریگِ ایام" کے اجراء کی تقریب منعقد کی جارہی ہے۔۔ تفصیلات درج ذیل ہیں۔ صدارت - ڈاکٹر سعید احمد فارانی صاحب، قرات - حکیم ضیاء الرحمن صاحب، پروگرام کی غرض و غایت - افضال احمد انصاری صاحب، مہمانوں کا استقبال - مومن آصف ہارون بی اے صاحب (صدر اسکس لائبریری)، مترجم کا فن اور شخصیت - سراج احمد دلار صاحب، سرورق کی رونمائی - ساجد بیسٹ آئے ٹی صاحب، کتاب کا اجراء - متین حفیظ صاحب (نائب مدیر ٹائمز آف انڈیا) - تبصرے و تاثرات - ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر صاحب، عمران جمیل صاحب، رئیس احمد انصاری صاحب سینٹرل مینا، آصف سبحانی صاحب - مترجم کے تاثرات - عثمان غنی اسکس صاحب، خطبہ صدارت - ڈاکٹر سعید احمد فارانی صاحب، رسم شکریہ، طارق اسلم صاحب، نظامت - رضوان ربانی صاحب۔ مورخہ 29 دسمبر 2024 بروز اتوار رات 30.09 بجے مقام - اسکس لائبریری ہال، کیفی اعظمی مارگ مالیگاؤں۔ اجرائی تقریب میں شرکت کی مودبانہ درخواست ہے۔ صدر و اراکین پروگرام کمیٹی مالیگاؤں۔

مہاراشٹر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سراج الدین چوگلے مثالی استاد کے ایوارڈ سے سرفراز

بروز منگل 24 دسمبر 2024 کو مرین لائن اسلام جم خانہ میں پاسبان ادب کے زیر اہتمام بہت سے ادبی مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں مہاراشٹر کالج نے فی البدیہہ تقریری مقابلے کی میزبانی کی جس میں صدر شعبہ اردو ڈاکٹر ماجد قاضی (مہاراشٹر کالج ممبئی) بطور مہمان خصوصی مدعو تھے۔ تقریری مقابلے میں منصفی کے فرائض جناب پروفیسر فرحان مکبا (صدر میسکو ممبئی) اور پریش شاہ (ایڈیشنل کمشنر آف کسٹم) نے انجام دیے۔ پروفیسر آصف شیخ (شعبہ اردو جونیئر کالج) اور ڈاکٹر شمس الرب (شعبہ عربک و اسلامک اسٹڈیز) نے پروگرام کی نظامت بڑے ہی شاندار طریقے سے انجام دیے۔ مہاراشٹر کالج کے ایم۔اے، ڈگری اور جونیئر کالج سے کئی طلبہ و طالبات نے مختلف مقابلوں میں شرکت کی اور نقد انعامات اور سرٹیفکیٹ حاصل کیے۔ انعام یافتگان میں عمیرہ عرفان خان (ایم۔اے) نے فی البدیہہ تقریری مقابلے اور مضمون نویسی میں دوسرا انعام تین، تین ہزار نقد اور سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ خان لاریب جماعت اللہ (ایم اے) نے ادبی لطائف مقابلے میں اول انعام پانچ ہزار نقد اور سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ خان مریم محمد شکیل (ایم اے) نے ادبی لطائف میں دوسرا انعام تین ہزار نقد اور سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ اس کے علاوہ کئی طلبہ نے حوصلہ افزائی انعامات حاصل کیے۔ اخیر میں پرنسپل مہاراشٹر کالج ڈاکٹر سراج الدین چوگلے کو پاسبان ادب کی جانب سے ان کی ادبی، سماجی اور معاشرتی خدمات کے سبب مثالی استاد کے اعزاز سے سرفراز کیا گیا اس موقع پر مدم شری جناب ظہیر قاضی (صدر انجمن اسلام)، ڈاکٹر ایم اے پاٹنکر، فلم ایکٹر رضا مراد اور قیصر خالد آئی پی ایس (انسپکٹر جنرل آف پولیس، موٹر ٹرانسپورٹ مہاراشٹر اسٹیٹ، پونہ) موجود تھے۔ اس پر مسرت موقع پر کالج کے تمام درسی و غیر درسی اسٹاف نے مبارکباد پیش کی۔

اسکالرز ایجوکیئر نے ۲۳ رواں سالانہ دن شاندار جوش و خروش کے ساتھ منایا

ممبئی: اسکالرز ایجوکیئر نے اپنا ۲۳ واں سالانہ دن ہفتہ، 21 دسمبر 2024 کو بائیکلہ کے انا بھاؤ ساٹھے ہال میں شاندار جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ تقریب کا موضوع "ستاروں تک پہنچنا، آسمان سے آگے خواب دیکھنا" تھا، جس نے ایک متاثر کن شام کے لیے بنیاد فراہم کی جو اسکول کے وژن اور اقدار کو اجاگر کرتی ہے۔ تقریب کو معزز مہمانِ خصوصی جناب امین پٹیل کی موجودگی نے رونق بخشی، جن کا استقبال خصوصی ویڈیو اور گانے کے ذریعے کیا گیا۔ جناب پٹیل، جو مسلسل چوتھی بار منتخب ہونے والے رکنِ اسمبلی (ایم ایل اے) اور کانگریس پارٹی کے نائب لیڈر ہیں، اپنی کمیونٹی کے لیے خدمات اور ممبئی کے سیاسی منظرنامے کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر احترام کیے جاتے ہیں۔ ان کی قیادت اور عوامی خدمت کے لیے ان کی لگن نے انہیں معاشرے کے ہر طبقے سے پذیرائی دلائی ہے۔ ان کی موجودگی نے اس تقریب کو بے حد وقار بخشا اور ان کے حوصلہ افزا الفاظ نے طلباء اور عملے کے دلوں میں گہری جگہ بنائی۔ تقریب میں دیگر نمایاں مہمانوں نے بھی شرکت کی، جن میں شامل ہیں: جناب گیانراج نگم (سابق اپوزیشن لیڈر، سابق میونسپل کونسلر، بی ایم سی)، محترمہ عفرین شیخ (سابق میونسپل کونسلر)، جناب عرفان حکیم (ایگزیکٹو صدر، بھارتیہ کامگار سنگھٹنا، مہاراشٹر)، جناب نتن دیسائی (مشہور سیٹ ڈیزائنر، تارک مہتا کا الٹا چشمہ)، جنہوں نے اپنے کامیڈی پرفارمنس سے سامعین کو حیران کر دیا۔ جناب حسین سید (آئی آر ایس آفیسر اور والد)، لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سومتر جوشی اور محترمہ رینوکا جوشی (لائف اسٹائل کوچ)، ڈاکٹر زین العابدین ہمدولے (ہیڈ آف ہارٹ انسٹی ٹیوٹ، مسینا اسپتال)، ڈاکٹر امجد خان پٹھان (ہیڈ آف کلینیکل فارماکولوجی، واڈیا اسپتال)، محترمہ ارچنا شرما (انڈین پیس ایمبیسیڈر) اس کے علاوہ، تقریب میں روٹری کلب کے اراکین، مشہور اسکولوں اور کالجوں کے پرنسپلز، سیاسی رہنما، ڈاکٹرز، وکلا، میک اپ آرٹسٹ اور مشہور شخصیات نے بھی شرکت کی، جس سے تقریب کی رونق اور وقار میں اضافہ ہوا۔ شام کے دوران طلباء نے شاندار پرفارمنس پیش کیں، جن میں کراٹے کا مظاہرہ، والدین اور بچوں کی ریمپ واک، حمد اور نعت کی روح پرور تلاوتیں، اور دلکش ثقافتی رقص اور ڈرامے شامل تھے۔ والدین نے بھی فعال کردار ادا کیا اور تقریب کے مختلف حصوں کی میزبانی کی، جس سے اسکول اور اس کی کمیونٹی کے درمیان مضبوط تعلقات کا مظاہرہ ہوا۔ تقریب کا اختتام ایک شاندار فائنالے اور پرخلوص کلماتِ تشکر کے ساتھ ہوا، جس نے حاضرین کو متاثر اور اسکالرز ایجوکیئر کی کامیابیوں پر فخر سے سرشار کر دیا۔ 23 واں سالانہ دن اسکول کی شاندار روایت اور کمیونٹی کے ساتھ وابستگی کا مظہر تھا۔

جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے استاذ حدیث مفتی محمد عثمان قاسمی کا انتقال جامعہ رحمانی کا بڑا نقصان: حضرت امیر شریعت

جامعہ رحمانی میں مفتی صاحب مرحوم کے لئے ایصال ثواب اور دعائیہ مجلس کا انعقاد

جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے موقر استاذ حدیث حضرت مولانا محمد عثمان صاحب قاسمیؒ کا پٹنہ میں دورانِ علاج انتقال ہوگیا۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون"۔ ان کے وصال کی خبر سے علمی و دینی حلقوں، خصوصاً جامعہ رحمانی کے ماحول میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ پڑی۔ جامعہ رحمانی کے سرپرست امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ "حضرت مولانا محمد عثمان صاحب قاسمیؒ نہایت سادہ مزاج، شفیق، دیندار، اور طلبہ میں مقبول ترین اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی شخصیت اخلاص وللّٰہیت کا پیکر تھی۔ وہ ہمیشہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے میں مصروف رہتے۔ ان کی وفات سے جامعہ رحمانی نے ایک عظیم استاذ اور طلبہ نے ایک مخلص مربی کھو دیا ہے"۔ حضرت امیر شریعت نے یہ بھی فرمایا کہ "مولانا عثمان صاحبؒ نے اپنی زندگی میں ہمیشہ اپنے استاذ کے دیے ہوئے اصول پر عمل کیا، جو یہ تھا کہ مدرسہ کی خدمت کے دوران کبھی تنخواہ بڑھانے یا کتابوں کا مطالبہ نہ کریں اور جو ذمہ داری دی جائے اسے بخوبی انجام دیں۔ انہوں نے اس اصول کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا، جس کی وجہ سے ان کی زندگی سکون و قناعت کا نمونہ تھی۔ آپ نے مزید یہ بھی فرمایا کہ "مولانا عثمان صاحبؒ بڑے اچھے حکیم بھی تھے۔ کئی بار انہوں نے مجھے دوا تجویز کی، جن پر عمل کر کے مجھے شفا ملی۔ وہ جب بھی میرے پاس آتے، کچھ نہ کچھ ہدیہ لے کر آتے، جو ان کی سنت کی پیروی کا بہترین مظہر تھا"۔ مولانا عثمان قاسمیؒ کے انتقال پر جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر میں ایصال ثواب اور دعائیہ مجلس کا انعقاد کیا گیا، جس میں مرحوم کی علمی و دینی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ مجلس کا آغاز جامعہ رحمانی کے مؤقر استاذ حدیث جناب مولانا مفتی ریاض احمد صاحب قاسمی کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے مولانا عثمان صاحبؒ کی دینی و اخلاقی خوبیوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بے ضرر انسان بھی تھے اور ہمیشہ طلبہ کے خیر خواہ اور ایک مثالی مربی رہے۔ جامعہ رحمانی کے ناظم تعلیمات و استاذ حدیث جناب مولانا جمیل احمد صاحب مظاہری نے مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کو سراہا۔ ساتھ ہی خدمات کی قبولیت اور ان کی مغفرت کی دعا کی۔ جامعہ رحمانی کے استاذ جناب مولانا سیف الرحمن صاحب ندوی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مفتی صاحب تہجد کے بڑے پابند تھے، مزاج میں نرمی اور خوش اخلاقی تھی۔ اسی طرح جامعہ کے شعبۂ صحافت کے ایچ او ڈی جناب فضل رحمٰن رحمانی صاحب نے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کا پیغام اور تاثرات حاضرین کے سامنے پیش کیے، جن میں حضرت امیر شریعت نے مولانا عثمان صاحبؒ کی بے مثال خدمات، ان کی عاجزی و انکساری، اخلاص و تقویٰ اور سنت کی پیروی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شخصیت مشعل راہ ہے۔ مجلس کے آخری مرحلے میں جامعہ رحمانی کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی اظہر صاحب مظاہری نے مرحوم کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مفتی محمد عثمان قاسمی صاحبؒ کی زندگی اخلاص وللّٰہیت کا بہترین نمونہ تھی۔ آپ نے فرمایا کہ موت برحق ہے، ہر کسی کو ایک نہ ایک دن اس عارضی دنیا سے انتقال کر جانا ہے، اس لیے ہم سبھوں کو موت اور آخرت کی تیاری میں لگا رہنا چاہیے، مفتی صاحب مرحوم اللہ کے نیک اور مخلص بندوں میں تھے ہم سبھوں کو ان کیلئے مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کرنی چاہیے اخیر میں آپ کی پرسوز دعا پر مجلس کا اختتام ہوا، اس دعائیہ مجلس میں جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے تمام اساتذہ کرام، کارکنان اور طلبہ نے شرکت کی، حاضرین مجلس نے مفتی محمد عثمان صاحبؒ کے درجات کی بلندی، ان کی مغفرت، اور پس ماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی دینی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین واضح رہے کہ مفتی صاحب مرحوم کی جسد خاکی کو پہلے پٹنہ سے مونگیر لایا گیا اور ان کے جنازہ کی نماز پہلے خانقاہ رحمانی مونگیر میں ادا کی گئی،

امبرناتھ میں منعقد آل مہاراشٹر اردو تقریری مقابلہ میں رئیس ہائی اسکول کو اول انعام

بھیونڈی (شارف انصاری): - گزشتہ دنوں نیشنل اردو ہائی اسکول امبرناتھ ضلع تھانہ میں آل مہاراشٹر اردو تقریری مقابلہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں مہاراشٹر کے مختلف شہروں، مالیگاؤں، دھولیہ ناسک، پونہ، ممبئی، تھانے، ممبرا، کلیان، اور بھیونڈی کے 40 اسکولوں کے 80 طلبہ نے شرکت کی۔ اس اہم مقابلے میں شہر بھیونڈی سے سردار حاجی امیر صاحب رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے جماعت ہفتم کے طالب علم مومن اشبر اعجاز نے کردار کے غازی عنوان پر دلکش اور مدلل تقریر پیش کی۔ ججوں کے فیصلے کے مطابق مومن اشبر اعجاز کو مقابلے کا اول انعام کے ساتھ بہترین مقرر کی ٹرافی سے بھی نوازا گیا۔ اس طالب علم کی رہنمائی انصاری محمد کامل محمد سالک سر نے کی تھی۔ اس خوشی کے موقع پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المناز فقیہ، اعزازی جنرل سکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، چیئرمین یاسر تاتلی، پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو، سوپروائزرس اسرار پٹھان، سبطین کشیلکر، وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری، جملہ اسٹاف اور طلبہ کی جانب سے اس نمایاں کامیابی پر فاتح طالب علم اشبر اعجاز اور رہنمائی کرنے والے استاد جناب انصاری محمد کامل سر کی خدمت میں مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

صحافیوں نے بھیونڈی درگاہ دیوان شاہ پر چادر چڑھائی

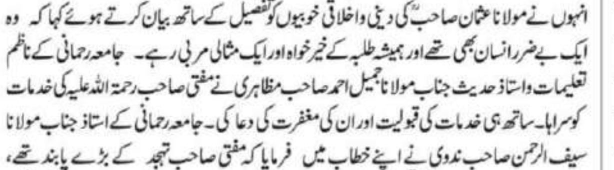

بھیونڈی (شارف انصاری): - بھیونڈی کی مشہور درگاہ دیوان شاہ بابا کے 361 ویں عرس کے موقع پر بھیونڈی کے صحافیوں نے صحافی شبیر خان کی قیادت میں صندل نکال کر مزار مبارک پر چادر چڑھائی اور ملک کے ساتھ ریاست اور بھیونڈی شہر میں امن اور بھائی چارے کے لیے دعا مانگی۔ صحافی شبیر خان نے بتایا کہ وہ آٹھ سال سے صندل نکال کر درگاہ پر چادر چڑھا رہے ہیں۔ جس میں تمام صحافی ہندو مسلم بھائی چارے کے ساتھ اکٹھے ہو کر روضہ مبارک پر چادر چڑھاتے آرہے ہیں اور ملک و شہر کی خوشحالی کے لیے دعائیں مانگ رہے ہیں۔ اس موقع پر آصف انصاری، پروین خان، ریشما انصاری، بھگوان وشوکرما، وسیم خان، پرسورامپال، الیاس شیخ، شعبان شیخ، سرفراز شیخ، جلیل ہاشمی، کاشف انصاری، رحمان انصاری وغیرہ صحافی موجود تھے۔

فرخ آباد: لڑکا۔لڑکی کی لاشیں برآمد

فرخ آباد: اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کے نواب گنج علاقے میں آج دو گاؤں کے الگ الگ درختوں پر ایک لڑکا۔لڑکی کی لاشیں پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ علاقے کے گرام سلیم پور میں روشنی (17) کی لاش صبح گرام لکیولی کے ایک مندر کے نزدیک درخت پر لٹکی ہوئی ملی۔

بقیہ: گڈ گورننس کے ذریعے......

کے ازالے کے لیے سرکار کے نام سے ایک پورٹل فراہم کیا۔ ڈسٹرکٹ گورننس انڈیکس ایک ایسا طریقہ کار ہے جو نہ صرف درجہ بندی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ بہتری کی گنجائش بھی فراہم کرتا ہے۔ ریاست میں سب سے زیادہ اسکور کرنے والے اضلاع اور سب سے کم اسکور کرنے والے اضلاع کے درمیان نمبروں کا فرق بہت کم ہے۔ اس لیے تمام اضلاع ترقی کر رہے ہیں۔ وزیر اعلی فڈنویس نے انڈیکس میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ضلع انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ اس کے علاوہ اضلاع کی کارکردگی کو معیار کی بنیاد پر بڑھانا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے پرنسپل سیکریٹری کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ ان اضلاع پر توجہ دیں تاکہ ان کی کارکردگی اور انڈیکس میں ترقی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ضلع وار ترتیب میں ضلعی انتظامیہ انڈیکس میں سرفہرست پانچ اضلاع زراعت اور اس سے منسلک علاقے: امراوتی، واشیم، اورنگ آباد، لاتور، پربھنی۔ تجارت اور صنعت: ممبئی سٹی، رائے گڑھ، پونے، پالگھر، تھانے۔ افرادی قوت کی ترقی: ناسک، گونڈیا، پونے، ایوت محل، ستارہ۔ صحت عامہ: سندھودرگ، ممبئی مضافات، پالگھر، بیڑ، رتناگیری۔ انفراسٹرکچر - سہولیات: لاتور ناسک، بلڈانہ، چندرپور، ہنگولی۔ سماجی ترقی: گونڈیا، امراوتی، ناسک، دھولیہ، ناگپور۔ اقتصادی انتظامیہ: ممبئی مضافات، ممبئی سٹی رائے گڑھ، جلگاؤں، بھنڈارا۔ عدلیہ اور سلامتی: ممبئی مضافات، ممبئی سٹی، ناگپور، گڑچرولی، رائے گڑھ۔ ماحولیات: سانگلی، اورنگ آباد سولاپور، ممبئی شہر، ممبئی کے مضافات۔ عوامی مرکز انتظامیہ: ناسک، واشیم، ایوت محل، بلڈانہ، امراوتی۔

بین المدارس تمثیلی مشاعرہ برائے طلباء صغری بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول تلولی کی بہترین کامیابی

بھیونڈی۔ منگل ۲۴۔ دسمبر ۲۰۲۴۔ صغری بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول تلولی نے ۲۱ ویں بین المدارس تمثیلی مشاعرہ زیر انتظام رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول بھیونڈی میں ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ اس اہم مقابلہ میں ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے نہم جماعت کی طالبہ مہک نازش رئیس نے شاعرہ انجم رہبر کی بہترین تمثیل پیش کی اور سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ مقابلے کے اختتام پر ججوں کے متفقہ فیصلے سے مقابلے کی سوم انعام کی حقدار قرار پائی۔ اس زبردست کامیابی پر اسکول انتظامیہ و جملہ اسٹاف کی جانب سے طالبہ کی رہنمائی کرنے والے استاد جناب نجیب کنگلے و نہاں مقدم طالبہ کے والدین اور ہیڈ ماسٹر و اسٹاف کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

ہندوستان میں دارالقضاء کا قیام نامی کتاب کا رسم اجراء

قاضی محمد فیاض عالم قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، ناگپاڑہ ممبئی کی مشہور کتاب "ہندوستان میں دارالقضاء کا قیام: ضرورت و اہمیت، شرعی اور قانونی حیثیت نامی کتاب کے تیسرے ایڈیشن کا رسم اجراء حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب ناظم المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد، و صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ کتاب کا رسم اجراء المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد میں دوماہی تربیت قضاء کے دوران کیا گیا، جہاں مؤلف موصوف بحیثیت تربیت کنندہ مدعو تھے۔ رسم اجراء میں معہد کے اساتذہ کرام، طلبہ عظام اور شہر کے معززین موجود تھے، مؤلف موصوف کی یہ کتاب کافی مشہور اور اہمیت کی حامل ہے، نظام قضاء کو سمجھنے کے لئے یہ کتاب نہایت ہی ممد و معاون ہے۔ موصوف نے قضاء کی تعریف، تاریخ، مشروعیت، اور ہندوستان جیسے ممالک میں نظام کی ضرورت و اہمیت پر بحث کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی قانونی حیثیت پر بھی بات کی ہے۔ نیز انھوں نے ۲۰۲۴ء تک جتنے مقدمات ہماری عدالتوں میں زیر التواء ہیں ان کی تفصیلات ذکر کرتے ہوئے دارالقضاء کی سماجی اور ملکی ضرورت کو واضح کیا ہے، انھوں نے ثابت کیا ہے کہ دارالقضاء کورٹ کا معاون ہے مقابل نہیں۔ اس کتاب کے پیش لفظ میں حضرت صدر بورڈ لکھتے ہیں کہ عزیزی سلمہ نے بقامت کہتر بقیمت بہتر رسالہ مرتب کیا ہے، دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ واقعہ ہے کہ یہ اختصار کے باوجود اپنے موضوع پر ایک جامع رسالہ ہے، جو تمام ضروری پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ مولانا محمود احمد خان دریا آبادی لکھتے ہیں جناب قاضی محمد فیاض عالم قاسمی یوں تو نوجوان فاضل ہیں، مگر ماشاء اللہ ان ے علمی رسوخ، معاملہ فہمی، اور تدبر کو پختگی حاصل ہے۔ اس کتاب کو حاصل کرنے کے لئے 8898574476/8080697348 نمبرات پر رابطہ کر کے منگوا سکتے ہیں۔